ایگری مارکیٹنگ راؤنڈ اپ

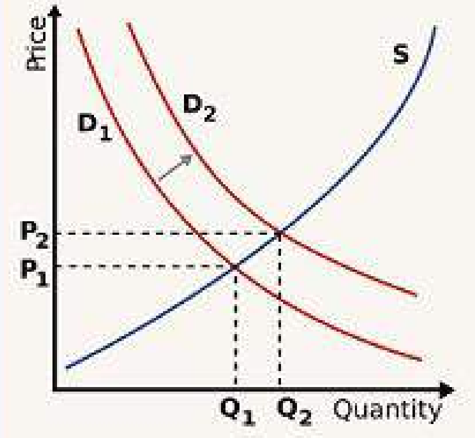

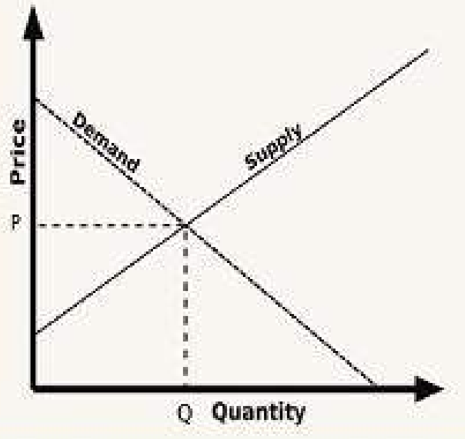

مئی 2015ء

ایگری کلچر ڈیپارٹمنٹ (مارکیٹنگ ونگ) حکومتِ پنجاب

فہرست مضامین

1	گندم	4
2	مکئی	6
3	چاول سپر باسمتی	9
4	چاول اری	11
5	چینی سفید	12
6	چنا سیاہ	15
7	ماش	17
8	مسور	19
9	مونگ	20
10	پیاز	22
11	آلو	25
12	ٹماٹر	27
13	سرخ مرچ	29

پیش لفظ

محکمہ زراعت مارکیٹنگ ونگ پنجاب، لاہور ہر ماہ مارکیٹنگ راؤنڈاپ شائع کرتا ہے جس میں پنجاب کی مقامی منڈیوں کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی منڈیوں میں زرعی اجناس کی قیمتوں کا موازنہ دیا جاتا ہے۔اس کے علاوہ مختلف زرعی اجناس جس میں گندم،مکئی، چاول ، گنا وغیرہ کی عالمی سطح پر پیداوار، استعمال، برآمد اوراُس کے موجودہ ذخائر کا تقابلی جائزہ بھی موجود ہوتا ہے۔پنجاب کی بڑی منڈیاں لاہور، فیصل آباد، سرگودھا، ملتان، گوجرانوالہ، اوکاڑہ، راولپنڈی، رحیم یار خان ڈیرہ غازی خان اور بہاولپور سے روزانہ کی بنیاد پر زرعی اجناس کی قیمتیں اکٹھی کی جاتی ہیں۔اِن قیمتوں کو اکٹھا کرنے کے بعد موجودہ ماہ کی اوسط قیمتوں کا گذشتہ ماہ کے ساتھ اور گذشتہ سال کے اُسی ماہ کے ساتھ موازنہ گراف اور گوشوارہ کی صورت میں پیش کیا جاتا ہے۔اس سے زرعی اجناس کی قیمتوں میں اُتار چڑھاؤ کا باآسانی جائزہ لیا جاسکتا ہے۔زرعی اجناس کی مقامی اور بین الاقوامی منڈیوں میں رسد، طلب اور اُن کی قیمتیں کو مدنظر رکھتے ہوئے سفارشات بھی مرتب کی جاتی ہیں۔مارکیٹنگ راؤنڈاپ کاشتکاروں کو بغیر کسی معاوضہ کے مہیا کیا جاتا ہے تاکہ اُن کو زرعی اجناس کی مارکیٹنگ کے بارے میں آگاہ کیا جاسکے۔مارکیٹنگ راؤنڈاپ سے زرعی اجناس کے کاروبار سے منسلک اشخاص، برآمد کنندگان، حکومتی اہلکار، ملز مالکان اور پالیسی میکر بھی مستفید ہوسکتے ہیں۔لہٰذا مارکیٹنگ راؤنڈاپ کے قارئین سے التماس ہے کہ وہ اس ماہانہ راؤنڈاپ کو بہتر بنانے کے لئے اپنی قیمتی تجاویز سے آگاہ کریں تاکہ ان تجاویز کو مدنظر رکھ کر مارکیٹنگ راؤنڈاپ کو مزید بہتر کیا جاسکے۔قارئین اس سلسلہ میں اپنی تجاویز محکمہ کی ویب سائٹ www.amis.pk یا محکمہ کی ٹال فری لائن 0800-51111 پر بھی ریکارڈ کرا سکتے ہیں۔مزید یہ کہ مارکیٹنگ روانڈاپ کو محکمہ کی ویب سائٹ www.amis.pk سے ڈاؤن لوڈ بھی کیا جاسکتا ہے۔اس مارکیٹنگ راؤنڈ اپ کی تیاری میں ہماری ریسرچ ٹیم، بشیر احمد ناظمِ زراعت (معاشیات وتجارت) اور محمد اجمل پراجیکٹ منیجر ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس کی خدمات شامل ہیں۔

گلزار حسین شاہ

سپیشل سیکرٹری (مارکیٹنگ)

محکمہ زراعت، حکومت پنجاب

گندم

انٹرنیشنل گرین کونسل کے تازہ ترین اعدادوشمار کے مطابق سال16-2015 میں عالمی سطح پر گندم کی 705 ملین ٹن کی پیداوار متوقع ہے جو کہ15-2014 کی پیداوار سے 16 ملین ٹن کم ہے گندم کا عالمی استعمال709 ملین ٹن سے بڑھ کر711 ملین ٹن ہونے کی توقع ہے جبکہ عالمی ذخائر 194 ملین ٹن رہ جائیں گے اور عالمی تجارت کا حجم 152 ملین ٹن سے کم ہو کر151 ملین ٹن ہونے کی توقع ہے۔

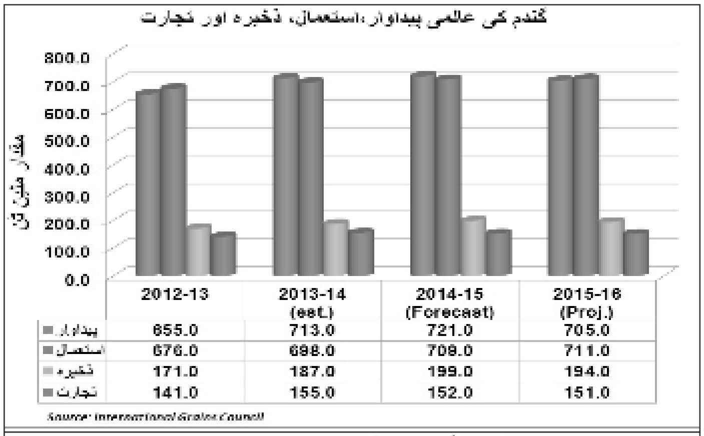

عالمی سطح پر گندم کے بڑے پیداواری ممالک کا جائزہ لیں تو پتہ چلتا ہے کہ چین 120.58 ملین ٹن پیداوار کے ساتھ پہلے نمبر پر ہے جبکہ بھارت94.88 ملین ٹن کے لحاظ سے دوسرے، امریکہ61.76 ملین ٹن کے ساتھ تیسرے، فرانس40.30 ملین ٹن کے ساتھ چوتھے ، روس37.72 ملین ٹن کے ساتھ پانچویں، آسٹریلیا 29.90 ملین ٹن کے ساتھ چھٹے، کینیڈا27.01 ملین ٹن کے ساتھ ساتویں جبکہ 23.47 ملین ٹن کے ساتھ پاکستان آٹھویں نمبر پر ہے۔

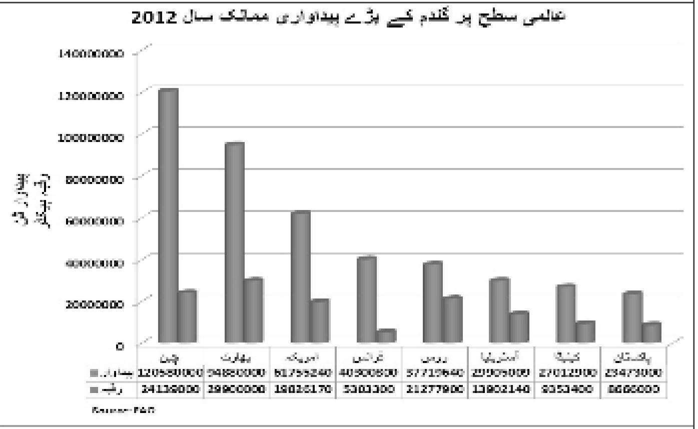

سال12-2011 سے پاکستان میں گندم کی مجموعی پیداوار میں اضافے کا رجحان ہے۔سال12-2011 میں گندم کی مجموعی پیداوار23.473 ملین ٹن تھی جو کہ 13-2012 میں بڑھ کر24.211 ملین ٹن ہوئی اور سال14-2013 دوران مزید بڑھ کر 25.979 ملین ٹن کی سطح پر جا پہنچی۔ملکی اعدادوشمار کے مطابق سال 15-2014 کے دوران بھی گندم کی پیداوار تقریباً پچھلے سال14-2013 کی سطح پر ہی رہنے کا امکان ہے۔

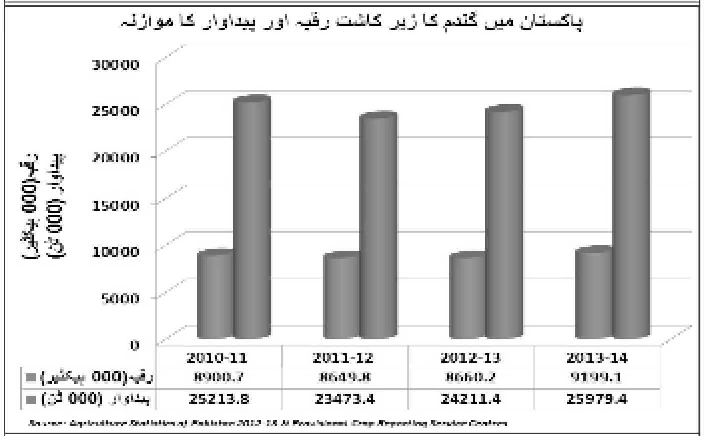

پاکستان کے گندم کے پیداواری اعدادوشمار14-2013 کے مطابق صوبہ پنجاب 76 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے،صوبہ سندھ 16 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے،صوبہ خیبر پختونخواہ5 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور صوبہ بلوچستان 3 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

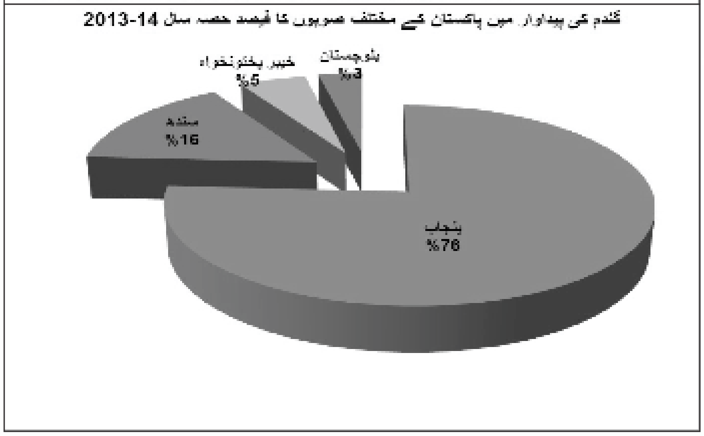

اگر پنجاب کے گندم کے پیداواری اعداد و شمار کو دیکھا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ گندم کی پیداوار کے لحاظ سے پنجاب پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے جس کی پیداوار میں بتدریج اضافہ ہوا ہے۔ سال 2011-12 کے دوران پنجاب میں گندم کی مجموعی پیداوار 17.739 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ سال 2012-13 کے دوران بڑھ کر 18.587 ملین ٹن پر پہنچ گئی اور سال 2013-14 کے دوران مزید بڑھ کر 19.739 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ چکی ہے۔

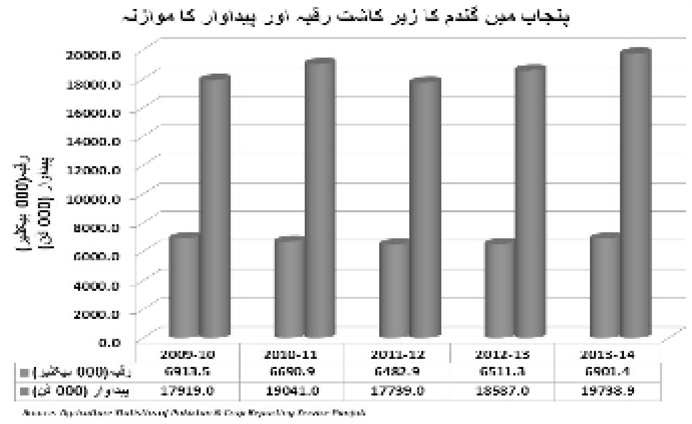

حکومت پنجاب نے وزیر اعلیٰ کی ہدایات پر کسانوں سے گندم خریداری مہم 2015-16 کا آغاز کر دیا ہے جس کے تحت حکومت نے کسانوں سے براہ راست 4 ملین ٹن گندم خریدنے کا فیصلہ کیا گیا جو کہ 1300 روپے فی من کے حساب سے خریدی جائے گی جس کے لئے محکمہ خوراک نے پنجاب میں 376 گندم خریداری مراکز قائم کر دیئے۔

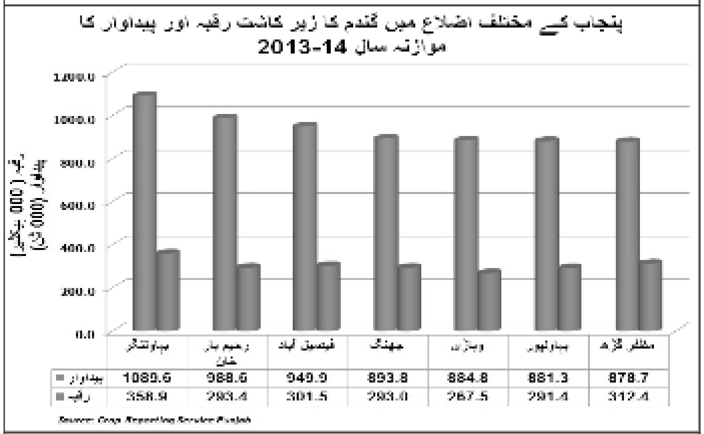

پنجاب میں گندم کے بڑے پیداواری اضلاع میں بہاولنگر پہلے، رحیم یار خان دوسرے، فیصل آباد تیسرے، جھنگ چوتھے، وہاڑی پانچویں، بہاولپور چھٹے اور مظفر گڑھ ساتویں نمبر پر ہے۔

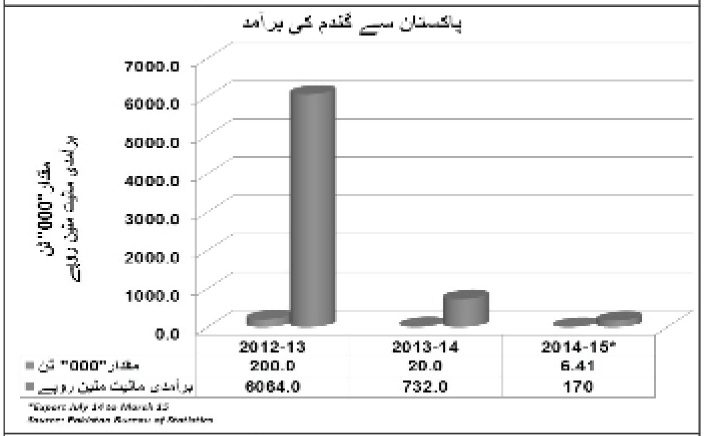

پیداوار میں اضافہ کے رجحان کی وجہ سے پاکستان نے گندم برآمد کرنا بھی شروع کی۔ سال 2012-13 میں 0.200 ملین ٹن جبکہ سال 2013-14 کے دوران پاکستان نے صرف 0.020 ملین ٹن گندم برآمد کی۔ سال 2014-15 کے دوران جولائی 2014 سے لے کر مارچ 2015 تک پاکستان نے 0.0064 ملین ٹن گندم برآمد کی جس کی مالیت 170 ملین روپے ہے۔

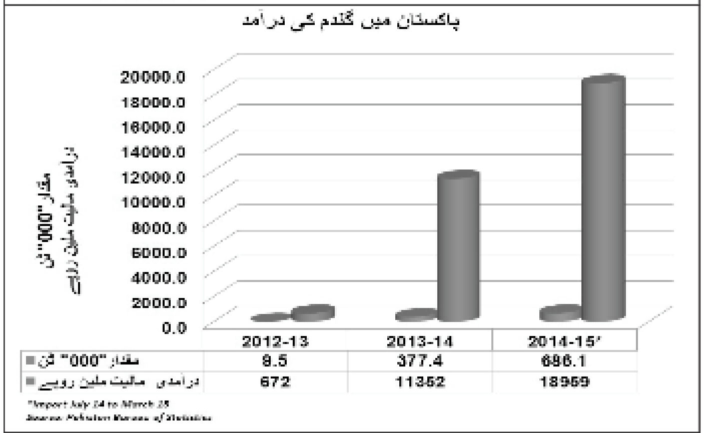

گندم کی برآمد کے ساتھ ساتھ پاکستان کو اپنی ملکی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے گندم کی درآمد بھی کرنا پڑتی ہے۔ سال 2012-13 کے دوران پاکستان نے 9500 ٹن گندم درآمد کی۔ سال 2013-14 کے دوران پاکستان نے 0.377 ملین ٹن گندم درآمد کی۔ جبکہ سال 2014-15 کے دوران جولائی 2014 سے لے کر مارچ 2015 تک پاکستان نے 0.686 ملین ٹن گندم درآمد کی۔ جو کہ گذشتہ تین سالوں کے دوران گندم کی ریکارڈ درآمد ہے۔

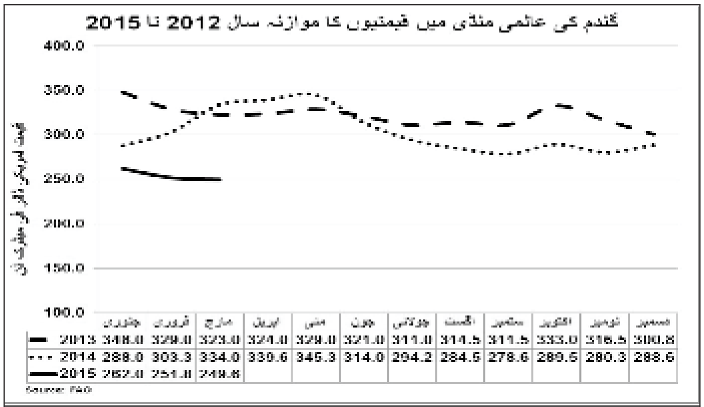

دسمبر 2014 میں عالمی منڈی میں گندم کی قیمت بڑھ کر 288.6 امریکی ڈالر فی ٹن تھی جس کے بعد عالمی منڈی میں گندم کی قیمتوں میں مسلسل کمی کا رجحان ہے۔ جنوری 2015 میں 288.6 امریکی ڈالر فی ٹن سے کم ہوکر 262.0 امریکی ڈالر فی ٹن پر آ گئی جو کہ فروری میں مزید کم ہوکر 251.8 امریکی ڈالر فی ٹن کی سطح پر پہنچ گئی اور مارچ میں مزید کم ہوکر 249.6 امریکی ڈالر فی ٹن کی سطح پر آ چکی ہے۔

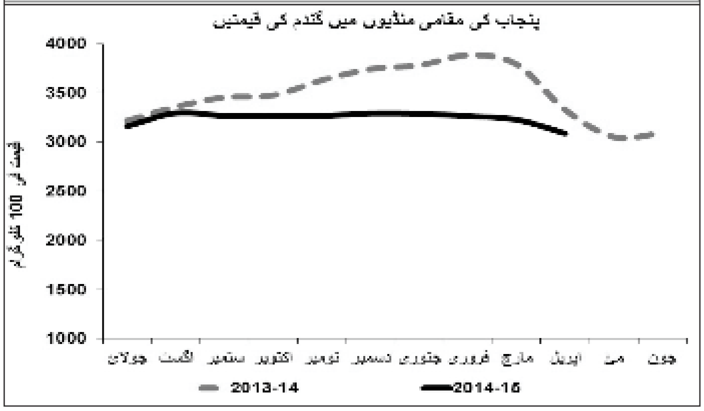

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں مارچ کے مہینہ میں گندم کی اوسط قیمت 3228 روپے فی سوکلوگرام تھی جو کہ ماہ اپریل میں کم ہوکر 3087 روپے فی سوکلوگرام رہی اسی طرح گذشتہ ماہ کے مقابلہ میں شرح کمی 4.39 فیصد ریکارڈ کی گی۔ جبکہ گذشتہ سال ماہ اپریل کی قیمتوں کی نسبت 7.28 فیصد کمی دیکھنے میں آئی۔ درج ذیل گوشوارہ میں ماہ اپریل کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال کی ماہ اپریل کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	اپریل (2015) کی قیمتیں	مارچ (2015) کی قیمتیں	اپریل (2014) کی قیمتیں	اپریل (2015) کی فیصد قیمتوں کا مارچ (2015) سے موازنہ	اپریل (2015) کی فیصد قیمتوں کا اپریل (2014) سے موازنہ
لاہور	3148	3214	3500	-2.06	-10.06
فیصل آباد	3347	3388	3390	-1.20	-1.27
سرگودھا	3186	3175	3399	0.35	-6.26
ملتان	3041	3240	3127	-6.16	-2.75
گوجرانوالہ	2873	3216	3350	-10.68	-14.25
اوکاڑہ	3094	3235	3283	-4.36	-5.75
راولپنڈی	3193	3246	3515	-1.63	-9.16
رحیم یارخان	2918	3139	3147	-7.02	-7.27
بہاولپور	3064	3230	3300	-5.15	-7.16
ڈیرہ غازی خان	3001	3192	3295	-5.98	-8.91
اوسط	**3087**	**3228**	**3331**	**-4.39**	**-7.28**

مکئی

مکئی کی عالمی پیداوار سال 13-2012 میں 866.0 ملین ٹن تھی جو سال 14-2013 میں بڑھ کر 992.0 ملین ٹن ہوگئی اسی طرح عالمی سطح پر مکئی کے استعمال میں گذشتہ سال کے دوران اضافہ ہوا یہ سال 13-2012 میں 863.0 ملین ٹن تھا۔ جو کہ سال 14-2013 میں بڑھ کر 947.0 ملین ٹن ہوگیا۔ مکئی کا عالمی ذخیرہ 13-2012 میں 130.0 ملین ٹن تھا جو سال 14-2013 میں 174.0 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گیا۔ اسی طرح سال 15-2014 کے دوران مکئی کی عالمی پیداوار مستحکم رہنے کی توقع ہے۔ جبکہ اس کے عالمی استعمال اور ذخیرہ میں اضافہ متوقع ہے۔ مکئی کی عالمی تجارت سال 13-2012 میں 99 ملین ٹن تھی جو کہ سال 14-2013 میں بڑھ کر 121 ملین ٹن ہوگئی۔ سال 15-2014 کے دوران مکئی کی عالمی تجارت 118 ملین ٹن متوقع ہے۔

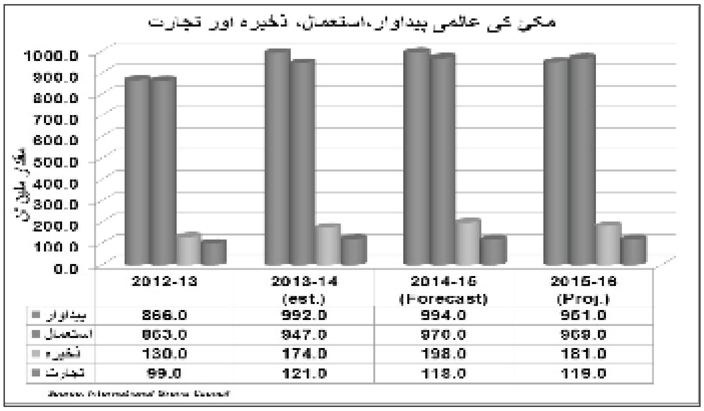

عالمی سطح پر امریکہ273.83ملین ٹن پیداوار کے ساتھ مکئی پیدا کرنے والا سب سے بڑا ملک ہے جبکہ چین208.13ملین ٹن کے ساتھ دوسرے، برازیل71.07ملین ٹن کے ساتھ تیسرے، میکسیکو 22.07ملین ٹن کے ساتھ چوتھے، ارجنٹائن 21.20ملین ٹن کے ساتھ پانچویں، بھارت21.06ملین ٹن کے ساتھ چھٹے اور یوکرائن20.96ملین ٹن کے ساتھ ساتویں نمبر پر ہے جبکہ پاکستان4.631ملین ٹن کے ساتھ مکئی پیدا کرنے والا چوبیسواں ملک ہے۔

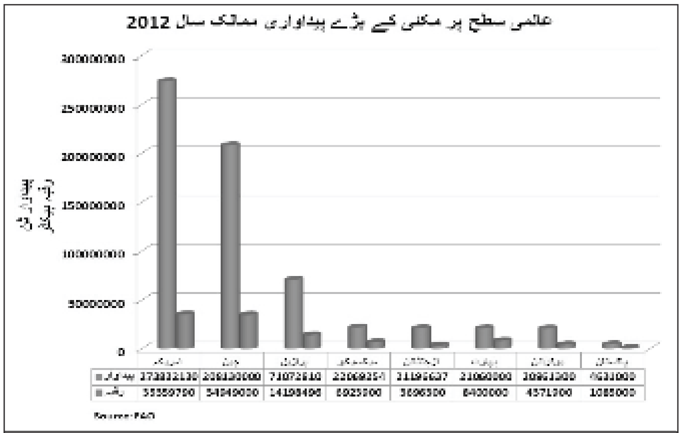

پاکستان میں سال2012-13میں مکئی کی فصل1.06ملین ہیکٹیر رقبہ پر کاشت کی گئی جبکہ سال2013-14میں پاکستان میں مکئی کے زیر کاشت رقبہ میں اضافہ ہوا اور یہ 1.17ملین ہیکٹیر ہوگیا۔ اسی طرح سال2012-13میں مکئی کی ملکی پیداوار4.22ملین ٹن رہی جو سال2013-14میں بڑھ کر 5.04ملین ٹن ہوگئی۔ سال 2014-15کے دوران مکئی کے زیر کاشت رقبہ میں کمی جبکہ اسی پیداوار میں اضافے کا امکان ہے۔

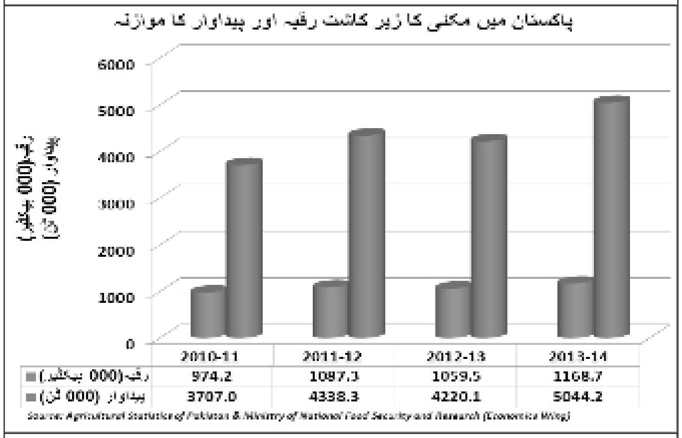

اگر مکئی کی مجموعی ملکی پیداوار میں مختلف صوبوں کے حصے کا موازنہ کیا جائے تو سال2013-14میں پنجاب نے مکئی کی ملکی پیداوار کا82فیصد حصہ پیدا کیا جبکہ صوبہ خیبر پختونخواہ میں مکئی کی مجموعی ملکی پیداوار کا18فیصد حصہ پیدا کیا گیا صوبہ بلوچستان اور صوبہ سندھ میں مکئی کاشت نہیں کی گئی۔

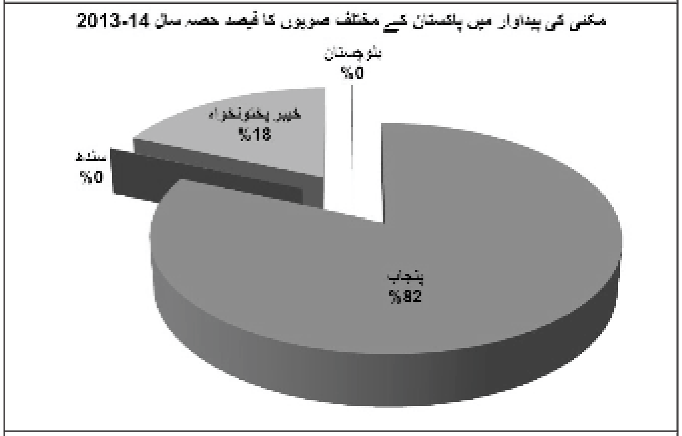

گذشتہ سال کے دوران پنجاب میں مکئی کے زیر کاشت رقبہ اور اسکی پیداوار میں اضافہ ہوا۔ سال2012-13میں پنجاب میں مکئی کے زیر کاشت رقبہ587700ہیکٹیر اور پیداوار3.353ملین ٹن تھی جبکہ سال2013-14میں زیر کاشت رقبہ بڑھ کر 689500ہیکٹیر اور پیداوار4.120ملین ٹن ہوگئی۔

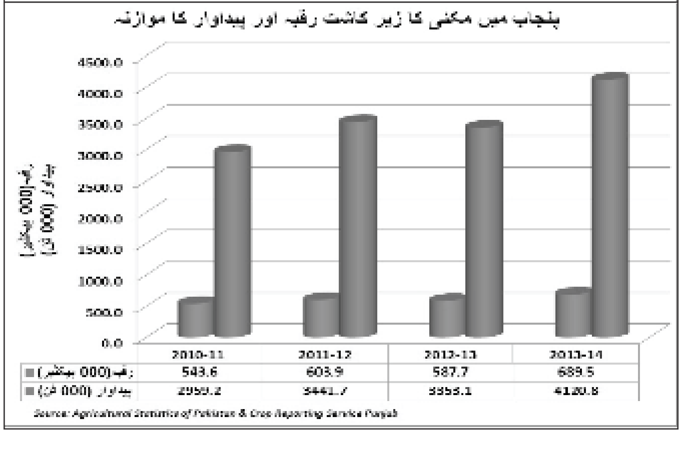

پنجاب میں مکئی کے بڑے پیداواری اضلاع میں اوکاڑہ، پاکپتن، ساہیوال، قصور، وہاڑی، چنیوٹ اور ٹوبہ ٹیک سنگھ شامل ہیں۔

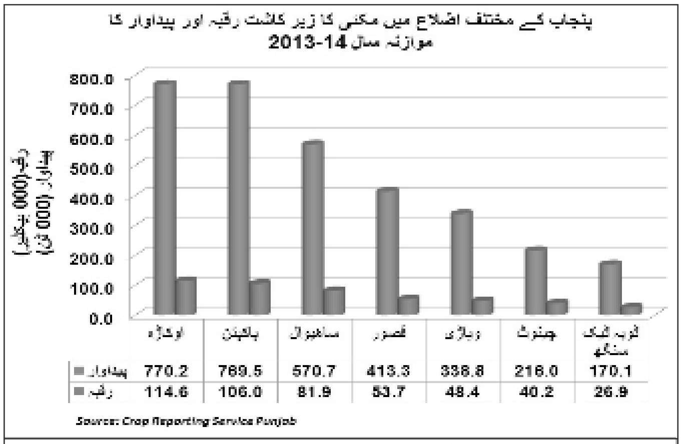

اگر عالمی منڈی میں مکئی کی قیمتوں کا موازنہ کیا جائے تو ان میں گذشتہ سال کے دوران کمی پائی گئی ہے۔ جنوری 2015 میں عالمی منڈی میں مکئی کی قیمت 176.5 امریکی ڈالر فی میٹرک ٹن سے کم ہو کر فروری 2015 میں 174.1 امریکی ڈالر فی میٹرک ٹن ہوگئی۔ اسی طرح مارچ 2015 میں مزید کم ہو کر 173.4 امریکی ڈالر فی میٹرک ٹن ہوگئی۔ عالمی منڈی میں مکئی کی قیمت گذشتہ سالوں کی نسبت کم ترین سطح پر ہے۔

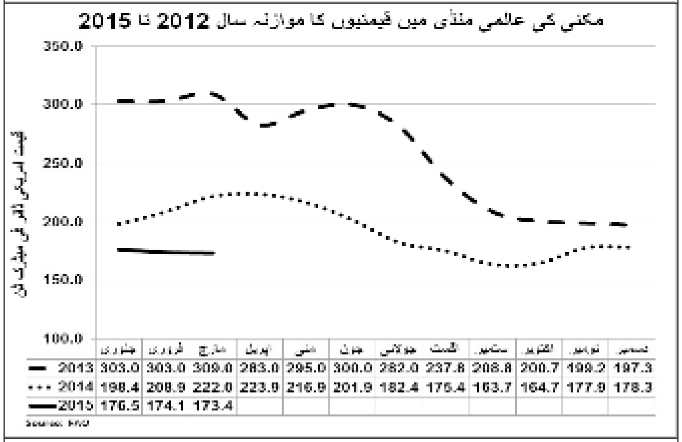

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں مارچ کے مہینہ میں مکئی کی اوسط قیمت 2547 روپے فی سو کلوگرام تھی جو کہ ماہ اپریل میں کم ہو کر 2508 روپے فی سو کلوگرام ہو گئی۔ جبکہ گذشتہ ماہ کے مقابلہ میں شرح کمی 1.30 فیصد ریکارڈ کی گی۔ جبکہ گذشتہ سال ماہ اپریل کی قیمتوں کی نسبت 1.69 فیصد اضافہ دیکھنے میں آیا۔ درج ذیل گوشوارہ میں ماہ اپریل کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ اپریل کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

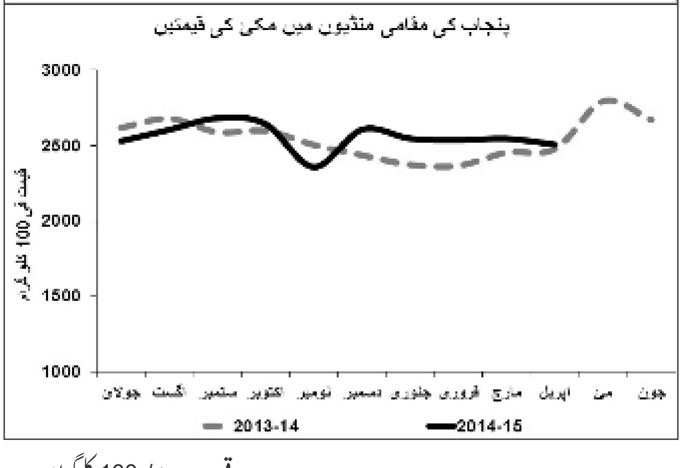

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	اپریل (2015) کی قیمتیں	مارچ (2015) کی قیمتیں	اپریل (2014) کی قیمتیں	اپریل (2015) کی فیصد قیمتوں کا مارچ (2015) سے موازنہ	اپریل (2015) کی فیصد قیمتوں کا اپریل (2014) سے موازنہ
لاہور	2181	2169	2128	0.54	2.46
فیصل آباد	2375	2432	2548	-2.36	-6.80
سرگودھا	2328	2474	2520	-5.89	-7.62
ملتان	2474	2493	2651	-0.74	-6.65
گوجرانوالہ	3586	3768	2511	-4.83	42.78
اوکاڑہ	2355	2334	2457	0.90	-4.17
راولپنڈی	2778	2800	2313	-0.80	20.11
رحیم یار خان	2100	2100	2100	0.00	0.00
بہاولپور	2400	2400	2800	0.00	-14.29
ڈیرہ غازی خان	2505	2500	2750	0.20	-8.91
اوسط	**2508**	**2547**	**2478**	**-1.30**	**1.69**

چاول باسمتی

چاول کی مجموعی عالمی پیداوار میں گذشتہ چندسالوں کے دوران اضافہ ریکارڈ کیا گیاجو سال14-2013میں472.0ملین ٹن سے بڑھ کر سال15-2014میں476.0ملین ٹن ہوگئی اور سال16-2015میں معمولی کمی بیشی کے ساتھ تقریباً اسی سطح پر رہنے کی توقع ہے۔ چاول کے عالمی استعمال میں مسلسل اضافہ دیکھا جا رہا ہے۔ جو سال 14-2013میں469.0ملین ٹن سے بڑھ کر سال 15-2014میں479.0 ملین ٹن ہو گیا اور سال16-2015میں مزید اضافہ متوقع ہے۔چاول کے عالمی استعمال میں اضافے کی وجہ سے اس کے عالمی ذخیرہ میں کمی دیکھی جا رہی ہے۔سال 14-2013میں چاول کا عالمی ذخیرہ112.0ملین ٹن تھا جو کہ سال15-2014 میں کم ہو کر109.0ملین ٹن ہو گیا۔آئندہ سال اس میں مزید کمی ہو سکتی ہے۔چاول کی عالمی تجارت سال14-2013میں39ملین ٹن سے بڑھ کر سال15-2014میں 43.0ملین ٹن ہوگئی اور سال16-2015میں چاول کی عالمی تجارت میں معمولی کمی کی توقع کی جا رہی ہے۔

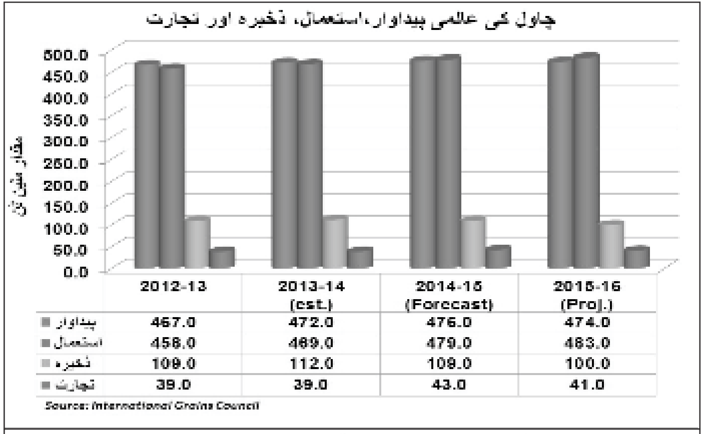

عالمی سطح پر چاول کے بڑے پیداواری ممالک میں چین، بھارت، انڈونیشا، ویت نام اور تھائی لینڈ شامل ہیں۔سال 2012 میں چین چاول کی عالمی پیداوار میں 204.3ملین ٹن کے ساتھ سرفہرست ہے جبکہ بھارت152.6ملین ٹن کے ساتھ دوسرے نمبر پر ہے۔

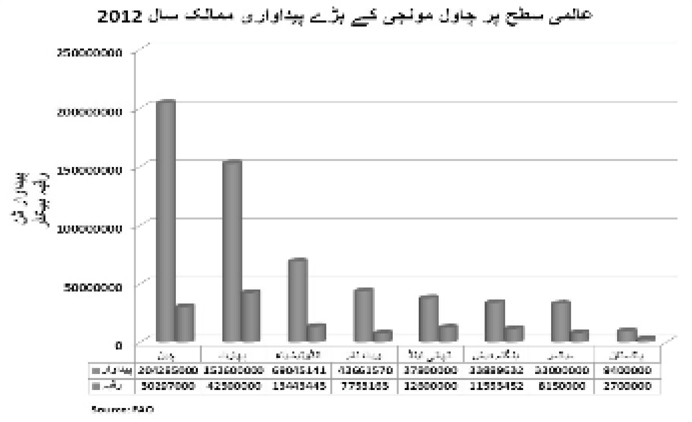

پاکستان میں چاول کے زیر کاشت رقبہ اور پیداوار میں مسلسل اضافہ دیکھا جا رہا ہے۔ سال13-2012میں پاکستان میں2.31ملین ہیکٹیر رقبہ چاول کے زیر کاشت تھا اور اسکی پیداوار5.54ملین ٹن تھی جبکہ سال14-2013میں چاول کے زیر کاشت رقبہ2.79ملین ہیکٹیر اور اسکی پیداوار6.80ملین ٹن ہوگئی سال15-2014میں ان میں مزید اضافہ متوقع ہے۔

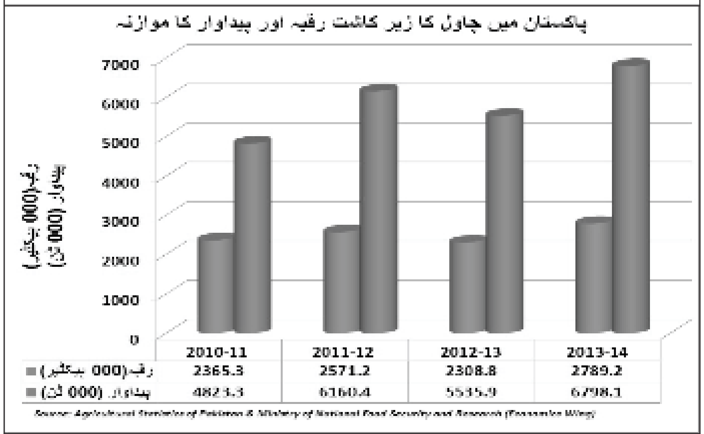

چاول کی مجموعی ملکی پیداوار میں پنجاب 51فیصد حصہ کے ساتھ سرفہرست ہے، جبکہ سندھ مجموعی ملکی پیداوار میں 38فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، بلوچستان 9فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور خیبر پختونخواہ 2فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

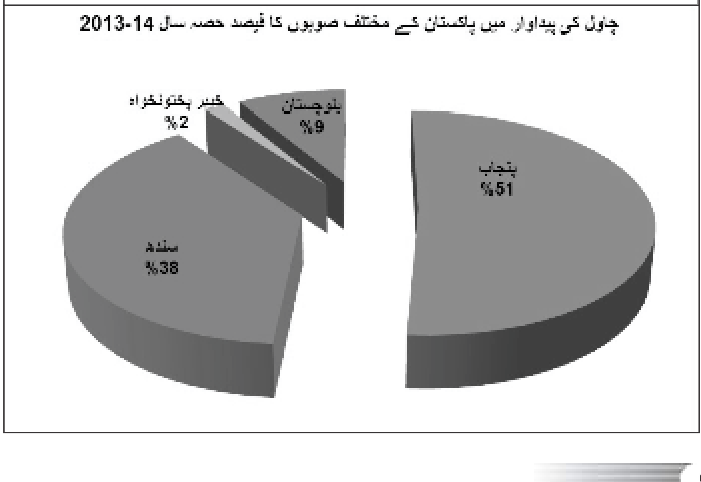

سال 13-2012 میں پنجاب میں 1.71 ملین ہیکٹیر رقبہ پر چاول کاشت کیا گیا اور اسکی پیداوار 3.48 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی جبکہ سال 14-2013 میں پنجاب میں چاول کے زیر کاشت رقبہ بڑھ کر 1.81 ملین ہیکٹیر جبکہ اسکی پیداوار 3.48 ملین ٹن رہی۔

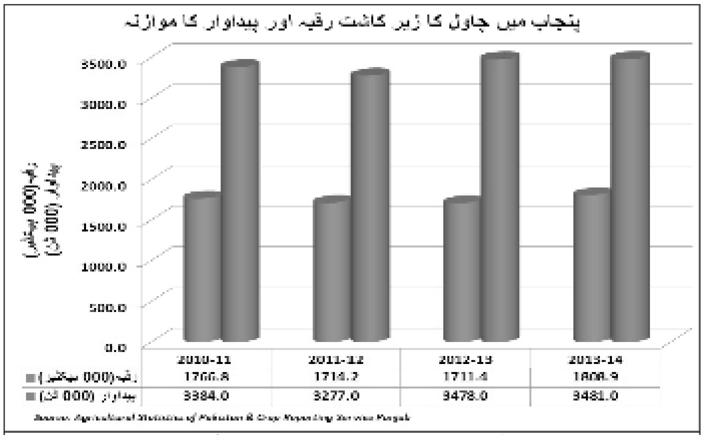

پنجاب میں چاول کے اہم پیداواری اضلاع میں گوجرانوالہ، شیخوپورہ، اوکاڑہ، حافظ آباد، سیالکوٹ، ننکانہ اور منڈی بہاؤالدین شامل ہیں۔

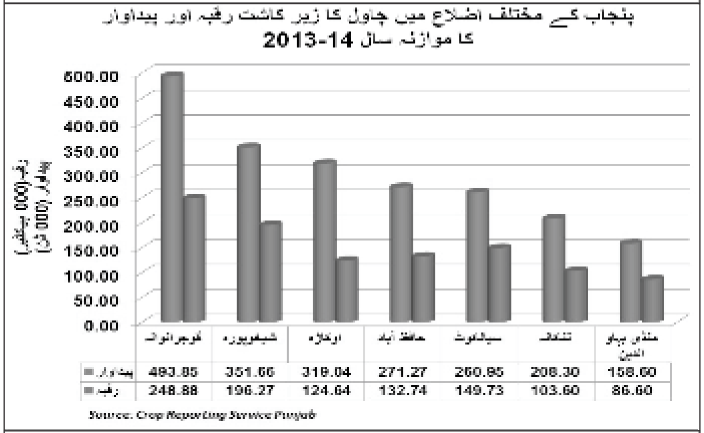

پاکستان چاول کی مجموعی ملکی پیداوار کا بڑا حصہ برآمد کرتا ہے۔ سال 13-2012 پاکستان نے 3.40 ملین ٹن چاول برآمد کیا جس سے 186623.0 ملین روپے زرمبادلہ حاصل ہوا۔ سال 14-2013 میں پاکستان سے چاول کی برآمد میں اضافہ ہوا اور یہ 3.74 ملین ٹن ہوگئی جس سے 222885.0 ملین روپے زرمبادلہ حاصل ہوا مارچ 2015 تک پاکستان 158895.0 ملین روپے مالیت کا 3.01 ملین ٹن چاول بیرون ملک برآمد کر چکا ہے۔

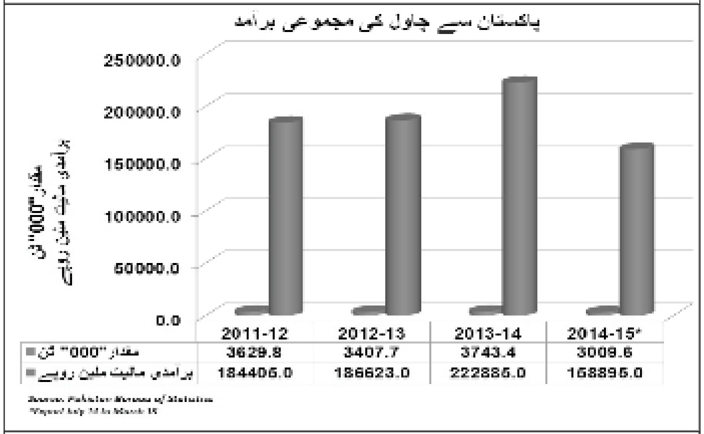

سال 13-2012 میں 674000 ٹن چاول باسمتی بیرون ملک برآمد کیا گیا جس سے 64.59 ملین روپے زرمبادلہ حاصل ہوا جبکہ سال 14-2013 کے دوران 673900 ٹن چاول باسمتی برآمد کیا گیا جس کی مالیت 74.64 ملین روپے بنتی ہے۔ اسی طرح مارچ 2015 تک 373329 ٹن چاول باسمتی برآمد کیا جا چکا ہے جس سے 44.85 ملین روپے زرمبادلہ حاصل ہو چکا ہے۔

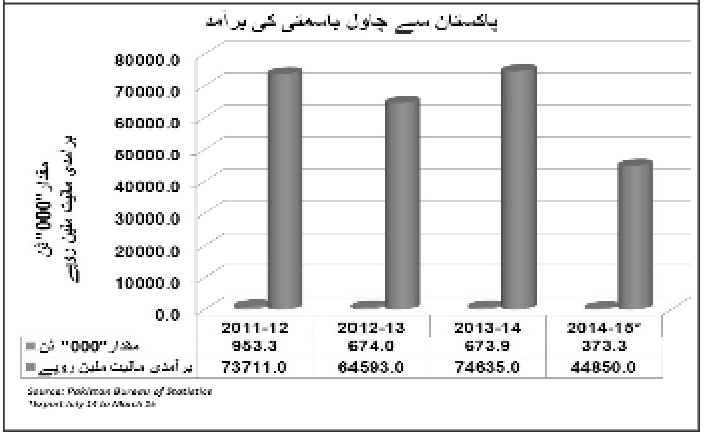

عالمی منڈی میں چاول باسمتی کی قیمت گذشتہ سال سے کم ہے گذشتہ سال فروری میں عالمی منڈی میں چاول باسمتی کی قیمت 1348 امریکی ڈالرفی میٹرک ٹن تھی جبکہ فروری 2015 میں عالمی منڈی میں چاول باسمتی کی قیمت 978 امریکی ڈالرفی میٹرک ٹن رہی البتہ فروری 2015 کی نسبت مارچ 2015 میں عالمی منڈی میں چاول باسمتی کی قیمتوں میں اضافہ ہوا ہے اور یہ 978 امریکی ڈالرفی میٹرک ٹن سے بڑھ کر 985 امریکی ڈالرفی میٹرک ٹن ہوگئی۔

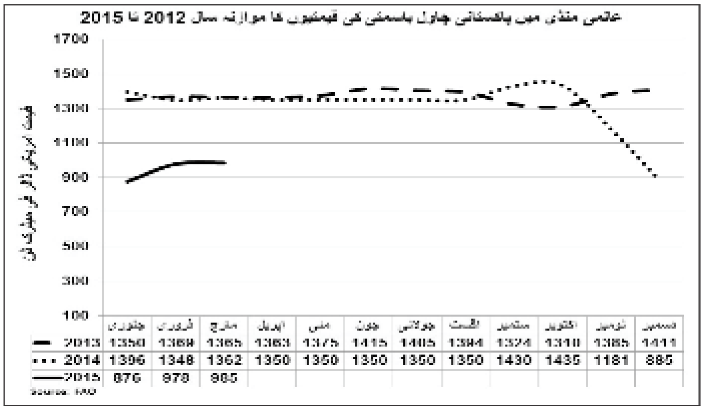

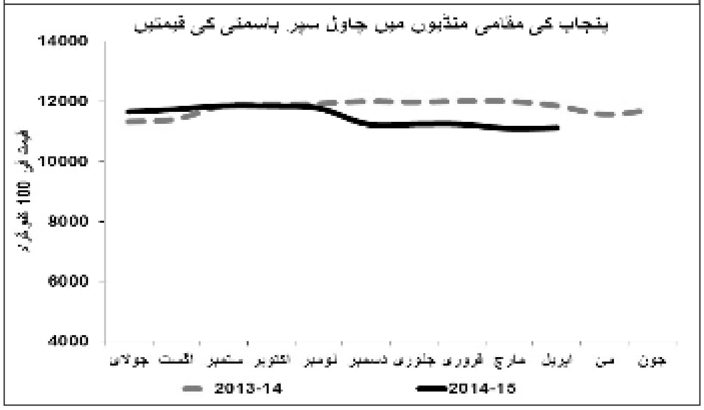

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں اپریل کے مہینے میں گذشتہ ماہ مارچ کی نسبت سپر باسمتی کی قیمتوں میں معمولی سا اضافہ دیکھنے میں آیا جو کہ 0.23 فیصد رہا۔ جبکہ گذشتہ سال ماہ اپریل کی قیمتوں سے 6.14 فیصد کمی دیکھنے میں آئی۔ درج ذیل گوشوارہ میں ماہ اپریل کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ اپریل کی قیمتوں کے ساتھ موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	اپریل (2015) کی قیمتیں	مارچ (2015) کی قیمتیں	اپریل (2014) کی قیمتیں	اپریل (2015) کی فیصد قیمتوں کا مارچ (2015) سے موازنہ	اپریل (2015) کی فیصد قیمتوں کا اپریل (2014) سے موازنہ
لاہور	11643	11735	11298	-0.79	3.05
فیصل آباد	10268	10400	11670	-1.27	-12.02
سرگودھا	9632	10058	10882	-4.23	-11.49
ملتان	10484	10500	10540	-0.15	-0.53
گوجرانوالہ	9892	10630	11839	-6.94	-16.44
اوکاڑہ	11750	11795	12750	-0.38	-7.84
راولپنڈی	12250	12250	13027	-0.00	-5.97
رحیم یار خان	12271	10663	12805	15.08	-4.16
بہاولپور	11750	11720	12000	0.26	-2.02
ڈیرہ غازی خان	11250	11168	11705	0.73	-3.88
اوسط	**11119**	**11092**	**11852**	**0.23**	**-6.14**

چاول اری

چاول اری کی مجموعی ملکی پیداوار میں سے سال 13-2012 کے دوران 2.73 ملین ٹن بیرون ملک برآمد کیا گیا جس کی مالیت 122030.0 ملین روپے تھی جبکہ سال 14-2013 کے دوران چاول اری کی برآمد بڑھ کر 3.07 ملین ٹن ہوگئی اور اس سے 148250 ملین روپے زرمبادلہ حاصل ہوا۔ پیداوار میں کمی کی وجہ سے موجودہ سال کے دوران چاول اری کی برآمد میں کمی متوقع ہے۔

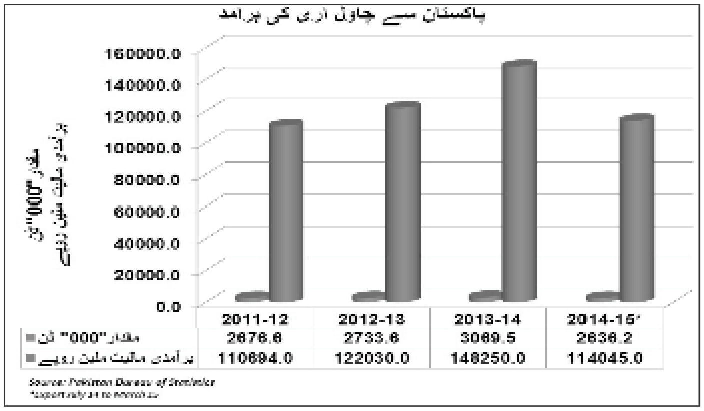

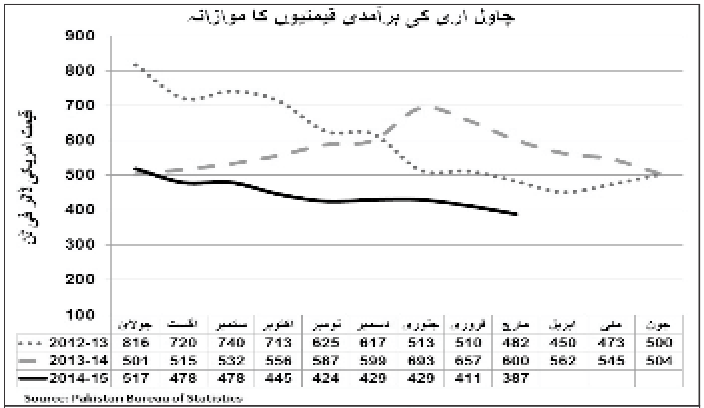

عالمی منڈی میں چاول اری کی قیمتوں میں کمی کا رجحان ہے جو کہ جنوری 2015 میں 429 امریکی ڈالر فی ٹن سے کم ہو کر فروری 2015 میں 411 امریکی ڈالر فی ٹن اور مارچ 2015 میں مزید کمی کے ساتھ 387 ڈالر فی ٹن کی سطح پر آ گئی۔

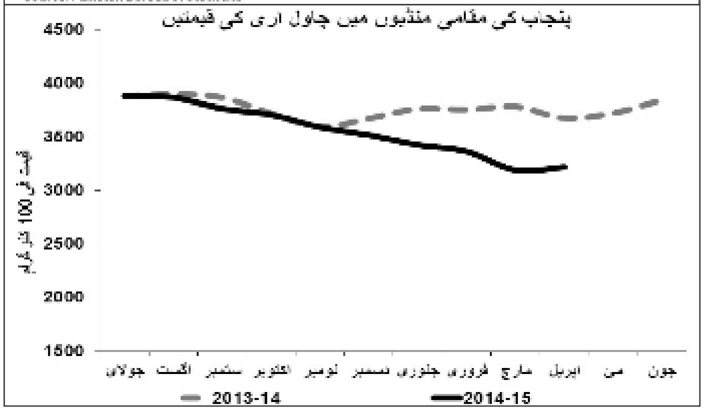

صوبہ پنجاب کی بیشتر بڑی منڈیوں میں اری چاول کی قیمتوں میں اضافہ دیکھنے میں آیا گذشتہ ماہ مارچ میں چاول اری کی اوسط قیمت 3190 روپے فی سو کلوگرام تھی جو ماہ اپریل میں بڑھ کر 3219 روپے فی سو کلوگرام ہوگئی اور شرح اضافہ 1.03 فیصد رہا۔ جبکہ گذشتہ سال ماہ اپریل کے مقابلہ میں شرح کمی 12.42 فیصد رہی۔ درج ذیل گوشوارہ میں چاول اری کی اپریل کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ اپریل کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے / 100 کلوگرام

منڈی	اپریل (2015) کی قیمتیں	مارچ (2015) کی قیمتیں	اپریل (2014) کی قیمتیں	اپریل (2015) کی فیصد قیمتوں کا مارچ (2015) سے موازنہ	اپریل (2015) کی فیصد قیمتوں کا اپریل (2014) سے موازنہ
لاہور	3190	3244	3785	-1.66	-15.72
فیصل آباد	3197	3248	3663	-1.55	-12.70
سرگودھا	3146	3099	3675	1.53	-14.39
ملتان	3101	2933	3492	5.73	-11.21
گوجرانوالہ	3152	3130	3700	0.70	-14.81
اوکاڑہ	3071	3189	3780	-3.71	-18.75
راولپنڈی	3500	3500	3938	0.00	-11.12
رحیم یار خان	3600	3350	3700	7.46	-2.70
بہاولپور	3128	3303	3537	-5.30	-11.58
ڈیرہ غازی خان	3107	2900	3500	7.14	-11.22
اوسط	**3219**	**3190**	**3677**	**1.03**	**-12.42**

چینی سفید

چینی کے عالمی پیداواری اعداد و شمار کے مطابق 14-2013 کے دوران چینی کی مجموعی عالمی پیداوار 182.2 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی جو کہ سال 15-2014 کے ابتدائی اعداد و شمار کے مطابق بڑھ کر 183.9 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ جائیگی۔ اسی طرح سال 14-2013 کے دوران چینی کا عالمی استعمال 177.7 ملین ٹن ریکارڈ کیا گیا جو کہ سال 2014-15 کے دوان بڑھ کر 181.9 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ جائے گا۔ اسی طرح چینی کے عالمی ذخائر 74.8 ملین ٹن سے بڑھ کر 77.1 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ جائیں گے۔ مزید یہ کہ چینی کی عالمی تجارت میں معمولی اضافہ ریکارڈ کیا جا رہا ہے۔ سال 2013-14 کے دوران چینی کی عالمی تجارت 55 ملین ٹن تھی جو کہ سال 2014-15 کے دوران بڑھ کر 55.7 ملین ٹن تک جانے کی توقع ہے۔

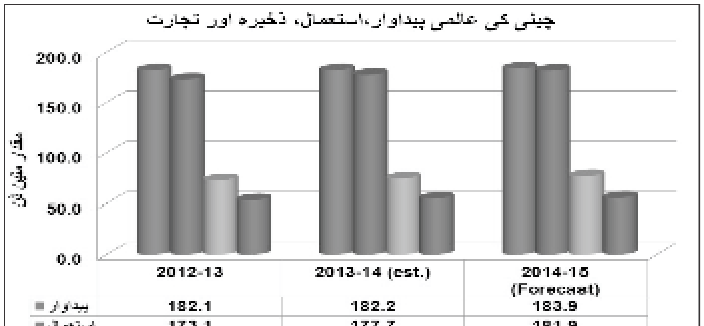

عالمی سطح پر گنے کے بڑے پیداواری ممالک میں برازیل 721.077 ملین ٹن پیداوار کے ساتھ پہلے، بھارت 347.870 ملین ٹن کے ساتھ دوسرے، چین 123.460 ملین ٹن کے ساتھ تیسرے، تھائی لینڈ 96.50 ملین ٹن کے ساتھ چوتھے، پاکستان 58.397 ملین ٹن کے ساتھ پانچویں، میکسیکو 50.95 ملین ٹن کے ساتھ چھٹے اور کولمبیا 38.00 ملین ٹن کے ساتھ ساتویں نمبر پر ہے۔

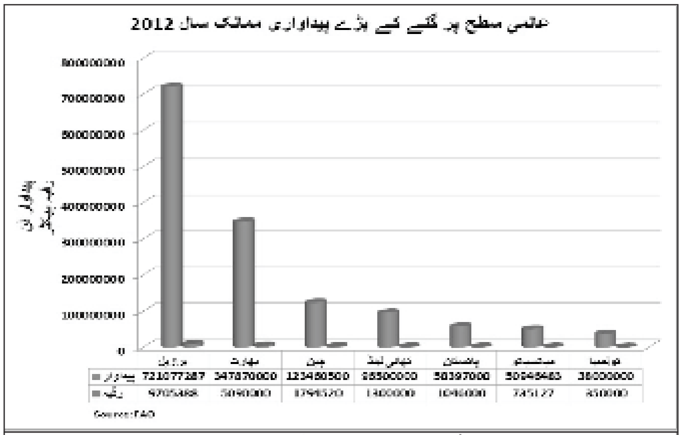

سال 2010-11 سے پاکستان میں گنے کی پیداوار میں مسلسل اضافہ جاری ہے سال 2010-11 میں گنے کی مجموعی پیداوار 55.308 ملین ٹن تھی جو کہ سال 2011-12 کے دوران بڑھ کر 58.396 ملین ٹن ہوگئی۔ سال 2012-13 کے دوران مزید اضافہ کے ساتھ گنے کی مجموعی ملکی پیداوار 63.750 ملین ٹن کی سطح پر پہنچ گئی۔ سال 2013-14 کے دوران گنے کی مجموعی ملکی پیداوار میں مزید اضافہ ہوا اور یہ 67.460 ملین ٹن تک جا پہنچی۔ جبکہ سال 2014-15 میں اب تک 63.895 ملین ٹن پیداوار حاصل ہو چکی ہے۔

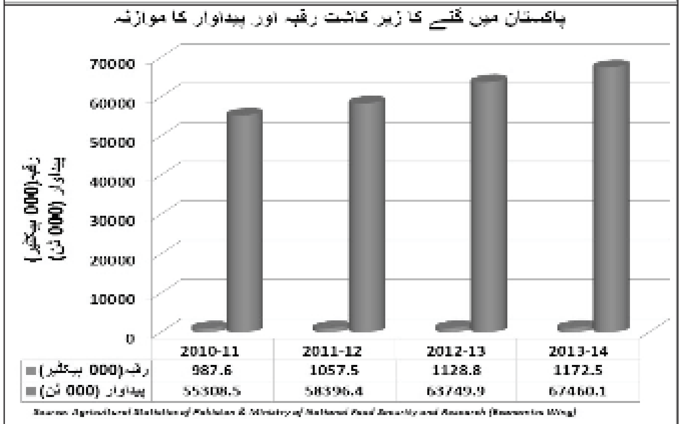

گنے کے سال 2013-14 کے پیداواری اعداد وشمار کے مطابق مجموعی ملکی پیداوار میں صوبہ پنجاب 65 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ سندھ 27 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، صوبہ خیبر پختونخواہ 8 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے جبکہ صوبہ بلوچستان کا حصہ نہ ہونے کے برابر ہے۔

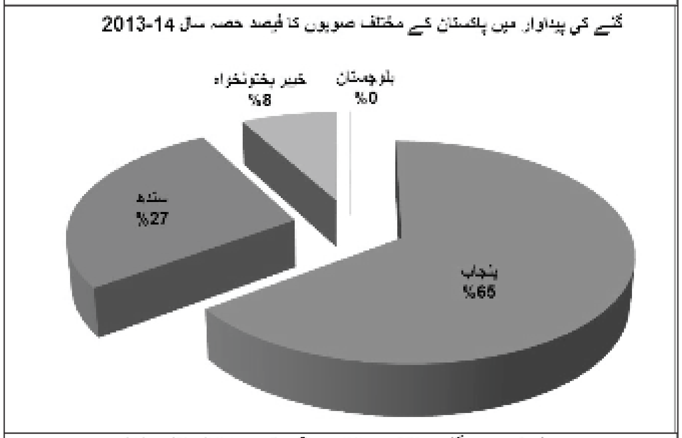

پنجاب کے گنے کے پیداواری اعداد وشمار کو دیکھا جائے تو گنے کی پیداوار میں کئی سالوں سے مسلسل اضافہ دیکھنے میں آرہا ہے۔ سال 2010-11 میں گنے کی پیداوار 37.481 ملین ٹن تھی جو کہ بڑھتی ہوئی 2013-14 میں 43.704 ملین ٹن کی سطح پر جا پہنچی۔

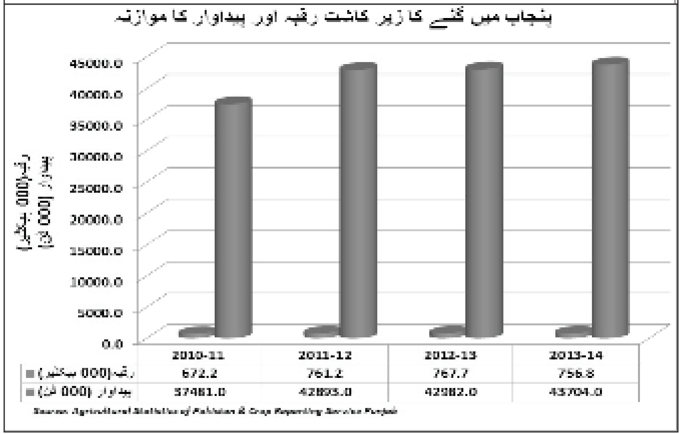

اگر پنجاب میں سال14-2013 کے دوران مختلف اضلاع میں پیداوار کا موازنہ کیا جائے تو رحیم یار خان پہلے، فیصل آباد دوسرے، سرگودھا تیسرے، جھنگ چوتھے، مظفر گڑھ پانچویں، ٹوبہ ٹیک سنگھ چھٹے جبکہ چنیوٹ ساتویں نمبر پر ہے۔

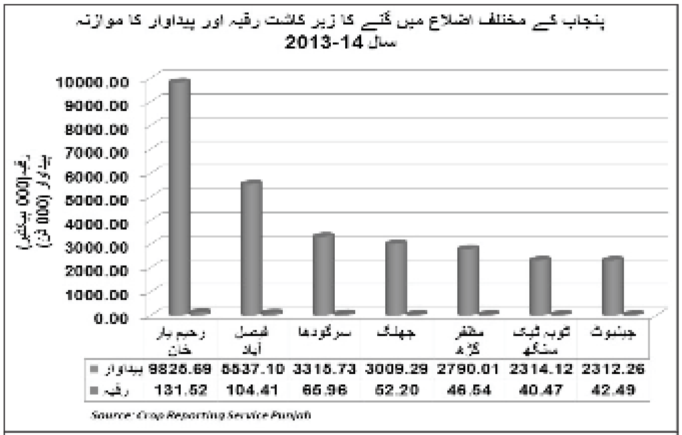

پاکستان نے سال13-2012 کے دوران 1.064 ملین ٹن چینی برآمد کی۔ سال 14-2013 کے دوران چینی کی برآمد کم ہو کر 0.649 ملین ٹن کی سطح پر آ گئی۔ اسی طرح سال15-2014 میں پہلے 9 ماہ کے دوران چینی کی برآمد 0.453 ملین ٹن کی سطح پر آ چکی ہے۔

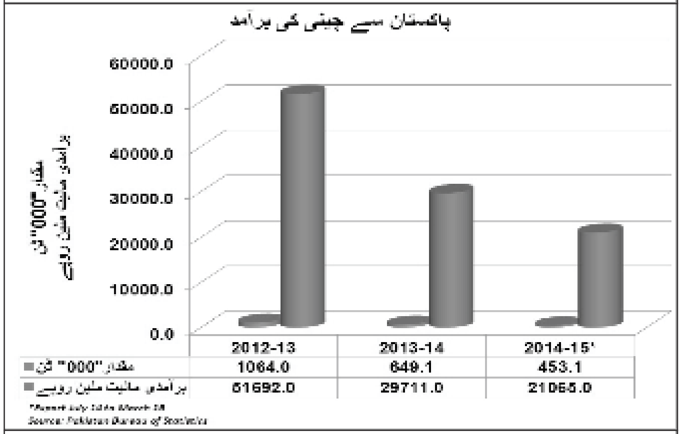

چینی کی برآمد کے ساتھ ساتھ پاکستان نے چینی کی کچھ مقدار درآمد بھی کی۔ سال 13-2012 کے دوران پاکستان نے 7.3 (000ٹن) چینی درآمد کی۔ سال 14-2013 کے دوران چینی کی درآمد 10.2 (000ٹن) ریکارڈ کی گئی۔ جبکہ سال 15-2014 میں پہلے 9 ماہ کے دران پاکستان نے 9.221 ٹن چینی درآمد کی۔

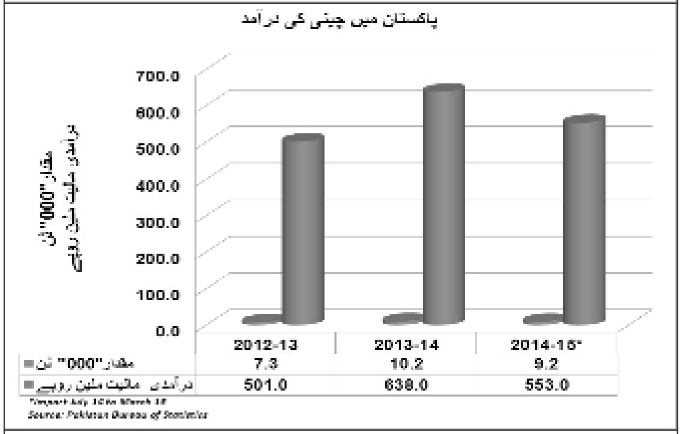

عالمی منڈی میں چینی کی قیمتوں میں مسلسل کمی کا رجحان ہے۔ فروری 2015 کے دران چینی کی عالمی قیمت 32.5 روپے فی کلوگرام تھی جو کہ ماہ مارچ 2015 میں کم ہو کر 29.6 روپے فی کلوگرام ہوگئی۔

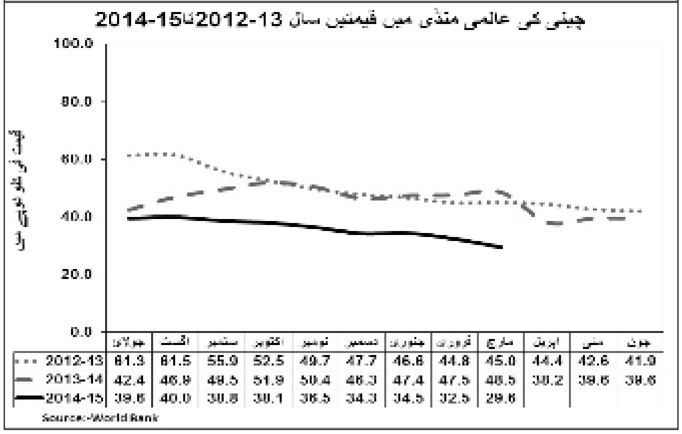

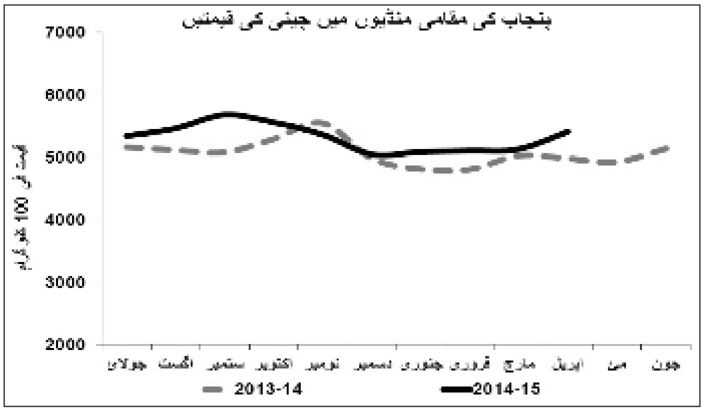

صوبہ پنجاب کی تمام بڑی منڈیوں میں چینی کی قیمتوں میں اضافہ دیکھنے میں آیا۔ مارچ میں چینی کی قیمت 5132 روپے فی سوکلوگرام تھی جو ماہ اپریل میں بڑھ کر 5409 روپے فی سوکلوگرام ہوگئی اور شرح اضافہ 5.42 فیصد رہا۔ جبکہ گذشتہ سال ماہ اپریل کے مقابلے میں 8.61 فیصد اضافہ دیکھنے میں آیا۔ درج ذیل گوشوارہ میں چینی کی اپریل کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ اپریل کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	اپریل (2015) کی قیمتیں	مارچ (2015) کی قیمتیں	اپریل (2014) کی قیمتیں	اپریل (2015) کی فیصد قیمتوں کا مارچ (2015) سے موازنہ	اپریل (2015) کی فیصد قیمتوں کا اپریل (2014) سے موازنہ
لاہور	5519	5226	5068	5.62	8.91
فیصل آباد	5481	5188	5038	5.64	8.81
سرگودھا	5492	5197	4948	5.68	11.01
ملتان	5406	5102	4870	5.96	11.00
گوجرانوالہ	5368	5131	5090	4.63	5.47
اوکاڑہ	5437	5114	4938	6.33	10.10
راولپنڈی	5511	5188	5054	6.23	9.04
رحیم یار خان	5175	4863	4942	6.44	4.71
بہاولپور	5382	5100	4844	5.54	11.12
ڈیرہ غازی خان	5314	5204	5018	2.12	5.90
اوسط	**5409**	**5132**	**4981**	**5.42**	**8.61**

چنا سیاہ

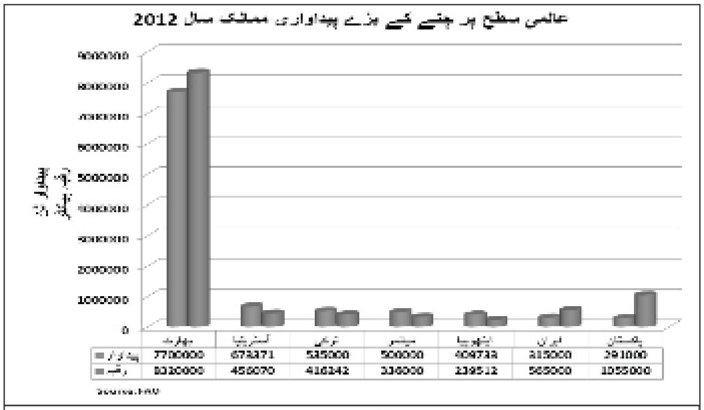

سال 2012 میں عالمی سطح پر چنے کے بڑے پیداواری ممالک میں بھارت 7.7 ملین ٹن کے ساتھ پہلے، آسٹریلیا 0.67 ملین ٹن کے ساتھ دوسرے، ترکی 0.54 ملین ٹن کے ساتھ تیسرے، میانمار 0.50 ملین ٹن کے ساتھ چوتھے، ایتھوپیا 0.41 ملین ٹن کے ساتھ پانچویں اور ایران 0.32 ملین ٹن کے ساتھ چھٹے نمبر پر رہا جبکہ پاکستان میں سال 2012 میں 0.29 ملین ٹن چنا پیدا کیا گیا۔

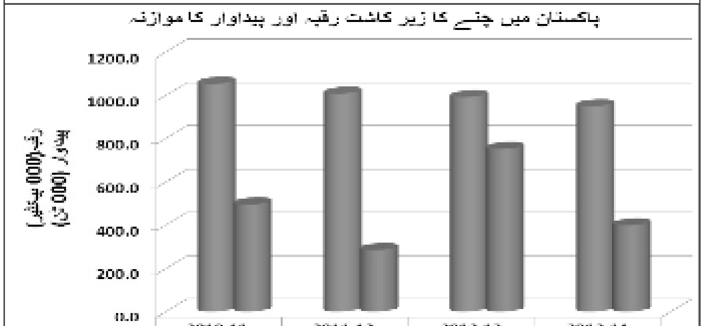

پاکستان میں چنے کے زیر کاشت رقبہ اور پیداوار کا موازنہ کیا جائے تو سال 2012-13 چنے کی شاندار پیداوار کا سال رہا۔ اس سال 992000 ہیکٹر رقبہ پر چنا کاشت کیا گیا اور اسکی پیداوار 751300 ٹن رہی جبکہ 2012-13 کی نسبت سال 2013-14 میں چنے کے زیر کاشت رقبہ اور پیداوار دونوں میں کمی ریکارڈ کی گئی سال 2013-14 میں چنا 949600 ہیکٹر رقبہ پر کاشت کیا گیا اور اسکی پیداوار 398900 ٹن رہی جس میں سال 2014-15 میں مزید کمی متوقع ہے۔

سال14-2013 کے دوران چنے کے مجموعی ملکی پیداواری اعدادوشمار کے مطابق صوبہ پنجاب کا چنے کی مجموعی ملکی پیداوار میں83 فیصد حصہ ریکارڈ کیا گیا جبکہ صوبہ بلوچستان 7 فیصد کے ساتھ دوسرے، صوبہ خیبر پختونخواہ 6 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور صوبہ سندھ 4 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

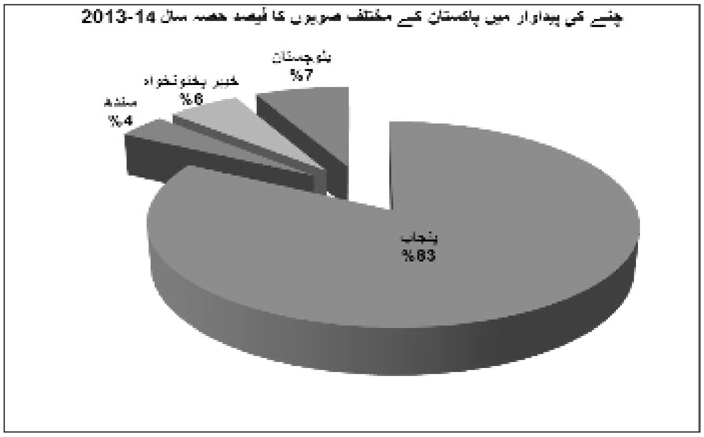

پنجاب میں بھی سال13-2012 میں چنے کی شاندار پیداوار حاصل ہوئی اس سال پنجاب میں908100 ہیکٹر رقبہ پر چنا کاشت کیا گیا جس سے691000 ٹن پیداوار حاصل کی گئی جبکہ سال14-2013 میں857900 ہیکٹر رقبہ پر چنا کاشت ہوا اور اسکی پیداوار کم ہو کر330700 ٹن ہوگئی۔

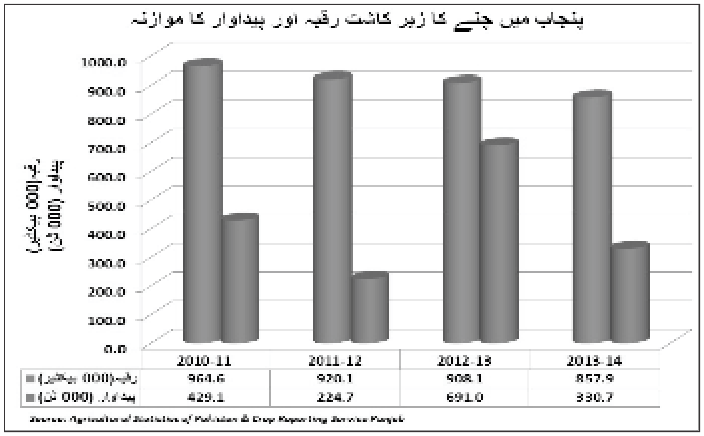

سال14-2013 کے دوران پنجاب میں چنے کے بڑے پیداواری اضلاع میں بھکر خوشاب، لیہ، جھنگ، میانوالی، چکوال اور بہاولنگر شامل ہیں۔

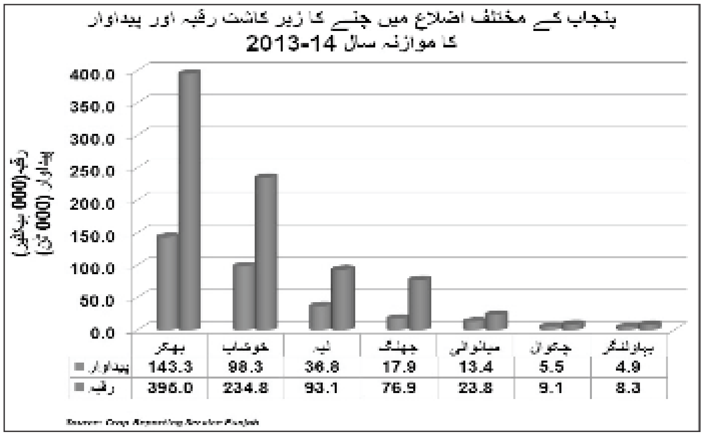

پاکستان چنے کی وسیع ملکی طلب کو پورا کرنے کیلئے چنا بیرون ممالک سے درآمد کرتا ہے۔ سال13-2012 کے دوران پاکستان نے5120.56 ملین روپے مالیت کا 70213.5 ٹن چنا درآمد کیا۔ جبکہ سال14-2013 کے دوران چنے کی درآمد میں گذشتہ سال کی نسبت کمی واقع ہوئی۔ اسی طرح سال15-2014 کے پہلے 7 مہینوں کے دوران پاکستان نے26836.7 ٹن چنا درآمد کیا۔

پاکستان میں چنا زیادہ تر بھارت، آسٹریلیا، ایران، ایتھوپیا، یوکرائن اور روس سے درآمد کیا جاتا ہے۔

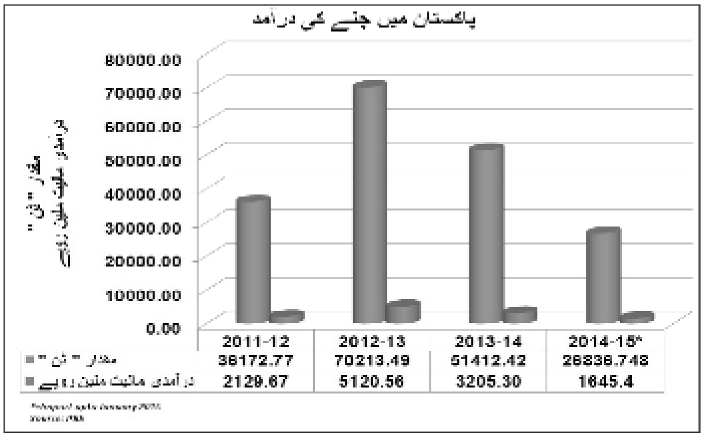

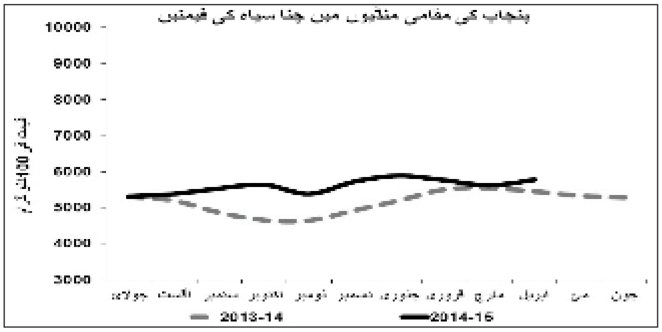

صوبہ پنجاب کی تمام بڑی منڈیوں میں چنے کی قیمت میں گذشتہ ماہ کی نسبت اضافہ دیکھنے میں آیا۔ گذشتہ ماہ مارچ میں چنے کی قیمت 5620 روپے فی سو کلو گرام تھی۔ جو کہ ماہ اپریل میں 2.82 فیصد اضافے کے ساتھ 5775 روپے فی سو کلو گرام ہو گئی لیکن گذشتہ سال ماہ اپریل کی چنے کی قیمتوں کے مقابلے میں 6.25 فیصد زیادہ رہیں۔ درج ذیل گوشوارہ میں چنے کی اپریل کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ اپریل کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	اپریل (2015) کی قیمتیں	مارچ (2015) کی قیمتیں	اپریل (2014) کی قیمتیں	اپریل (2015) کی فیصد قیمتوں کا مارچ (2015) سے موازنہ	اپریل (2015) کی فیصد قیمتوں کا اپریل (2014) سے موازنہ
لاہور	6443	6292	5861	2.40	9.92
فیصل آباد	5504	5359	5089	2.70	8.16
سرگودھا	5339	5154	4882	3060	9.35
ملتان	5542	5370	5098	3.21	8.70
گوجرانوالہ	5943	5864	6298	1.35	-5.63
اوکاڑہ	5908	5882	5557	0.45	6.32
راولپنڈی	6250	6250	5841	0.00	7.00
رحیم یار خان	6236	5683	5498	9.72	13.42
بہاولپور	5479	5435	5605	0.82	-2.23
ڈیرہ غازی خان	5105	4911	4750	3.96	7.48
اوسط	**5775**	**5620**	**5448**	**2.82**	**6.25**

ماش

گذشتہ سال کے دوران پاکستان میں ماش کے زیر کاشت رقبہ اور اسکی پیداوار میں مزید کمی ریکارڈ کی گئی۔ سال 13-2012 میں ماش 23200 ہیکٹر رقبہ پر کاشت ہوئی جبکہ سال 14-2013 میں ماش کا زیر کاشت رقبہ کم ہو کر 20800 ہیکٹر ہو گیا سال 13-2012 میں ماش کی پیداوار 10900 ٹن تھی جو کہ سال 14-2013 میں کم ہو کر 10300 ٹن ہو گئی۔

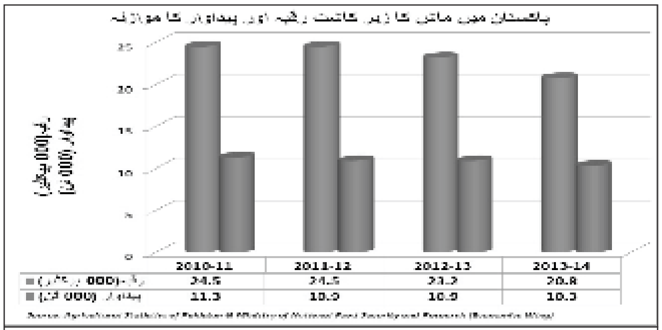

سال 14-2013 کے دوران ماش کی مجموعی ملکی پیداوار کا 58 فیصد حصہ صوبہ پنجاب سے حاصل ہوا جبکہ صوبہ بلوچستان سے 31 فیصد، صوبہ خیبر پختونخواہ سے 10 فیصد اور صوبہ سندھ سے 1 فیصد حصہ حاصل کیا گیا۔

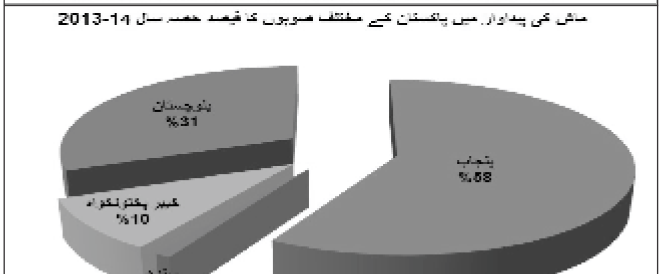

سال 13-2012 میں پنجاب میں ماش 17900 ہیکٹر رقبہ پر کاشت کی گئی جبکہ سال 14-2013 میں زیر کاشت رقبہ کم ہو کر 16100 ہیکٹر ہو گیا اسی طرح گذشتہ سال ماش کی پیداوار میں بھی کمی واقع ہوئی اور یہ سال 13-2012 میں 6100 ٹن سے کم ہو کر سال 14-2013 میں 6000 ٹن ہو گئی۔

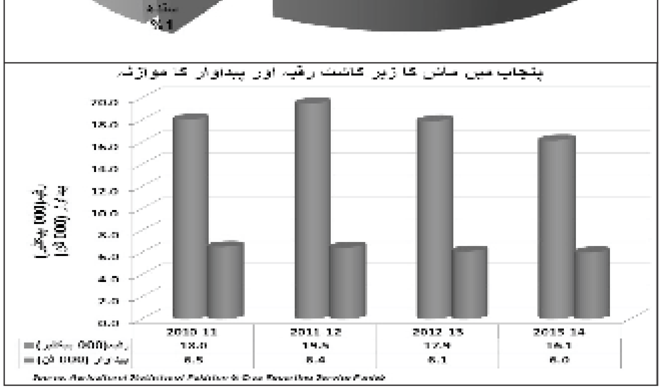

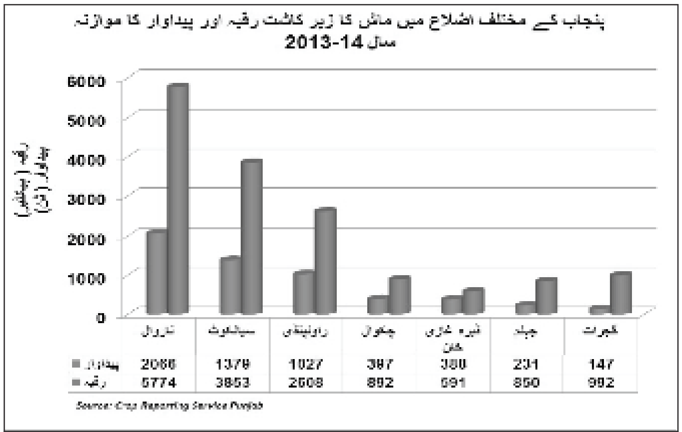

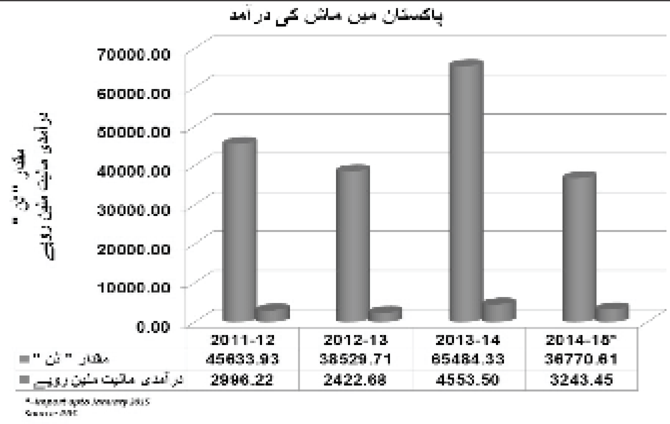

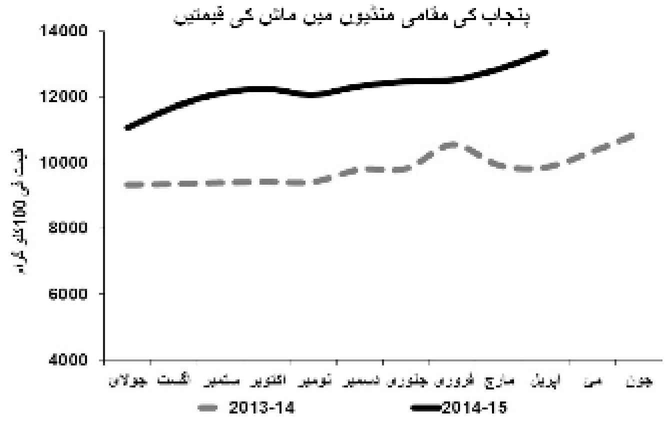

پنجاب میں ماش کی زیادہ تر پیداوار نارووال، سیالکوٹ، راولپنڈی، چکوال، ڈیرہ غازی خان، جہلم اور گجرات سے حاصل ہوئی ہے۔

پاکستان کو ملکی ضرورت پوری کرنے کیلئے بھاری مقدار میں ماش بیرون ممالک سے درآمد کرنا پڑتی ہے۔ سال 2012-13 کے دوران پاکستان نے 38529.7 ٹن ماش درآمد کی جس کی مالیت 2422.68 ملین روپے تھی۔ سال 2013-14 کے دوران ماش کی ملکی پیداوار میں مزید کمی کے باعث پاکستان کو ماش کی درآمد میں اضافہ کرنا پڑا اور اس سال کے دوران پاکستان نے 65484.3 ٹن ماش درآمد کی جس پر 4553.5 ملین روپے کا زرمبادلہ خرچ کرنا پڑا۔ سال 2014-15 کے پہلے 7 مہینوں کے دوران پاکستان 36770.61 ٹن ماش درآمد کر چکا ہے جس پر 3243.5 ملین روپے کا زرمبادلہ خرچ ہوا ہے۔ پاکستان ملکی ضرورت کو پورا کرنے کیلئے زیادہ تر ماش سریبا، مونٹی نیگرو، سنگاپور، میانمر اور تھائی لینڈ سے درآمد کرتا ہے۔

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں اپریل کے مہینہ میں ماش کی اوسط قیمت گذشتہ ماہ کی قیمت 12848 روپے سے بڑھ کر 13355 روپے فی سو کلوگرام ہوگئی اور شرح اضافہ 3.73 فیصد رہا اور اسی طرح گذشتہ سال ماہ اپریل کی قیمتوں کے مقابلے میں 36.03 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ درج ذیل گوشوارہ میں ماش کی اپریل کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ اپریل کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	اپریل (2015) کی قیمتیں	مارچ (2015) کی قیمتیں	اپریل (2014) کی قیمتیں	اپریل (2015) کی فیصد قیمتوں کا مارچ (2015) سے موازنہ	اپریل (2015) کی فیصد قیمتوں کا اپریل (2014) سے موازنہ
لاہور	16625	15372	10902	8.15	52.49
فیصل آباد	12500	12375	9381	1.01	33.25
سرگودھا	16014	13989	9278	14.48	72.60
ملتان	12625	11721	9104	7.71	38.68
گوجرانوالہ	12587	12740	11066	-1.21	13.74
اوکاڑہ	12801	12796	10091	0.05	26.86
راولپنڈی	12500	12500	10500	0.00	19.05
رحیم یارخان	13700	12700	10145	7.87	35.04
بہاولپور	12250	12250	9864	0.00	24.19
ڈیرہ غازی خان	11950	12042	8277	-0.76	44.37
اوسط	**13355**	**12848**	**9861**	**3.73**	**36.03**

مسور

سال 2012 میں عالمی سطح پر مسور کے بڑے پیداواری ممالک میں کینیڈا 1493620 ٹن کے ساتھ پہلے، بھارت 95000 ٹن کے ساتھ دوسرے، آسٹریلیا 463000 ٹن کے ساتھ تیسرے، ترکی 438000 ٹن کے ساتھ چوتھے، امریکہ 240490 ٹن کے ساتھ پانچویں، نیپال 208201 ٹن کے ساتھ چھٹے اور ایتھوپیا 151500 ٹن کے ساتھ ساتویں نمبر پر ہے۔

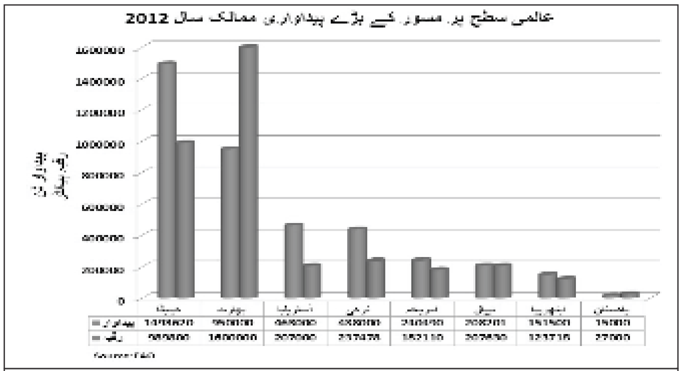

سال 2012-13 کے دوران پاکستان میں 19300 ہیکٹر رقبہ پر مسور کاشت کی گئی جبکہ سال 2013-14 میں زیر کاشت رقبہ میں کمی واقع ہوئی اور اس سال مسور 17400 ہیکٹر رقبہ پر کاشت ہوئی اسی طرح مسور کی ملکی پیداوار سال 2012-13 میں 10800 ٹن تھی جو کہ سال 2013-14 میں کم ہو کر 8600 ٹن ہو گئی۔

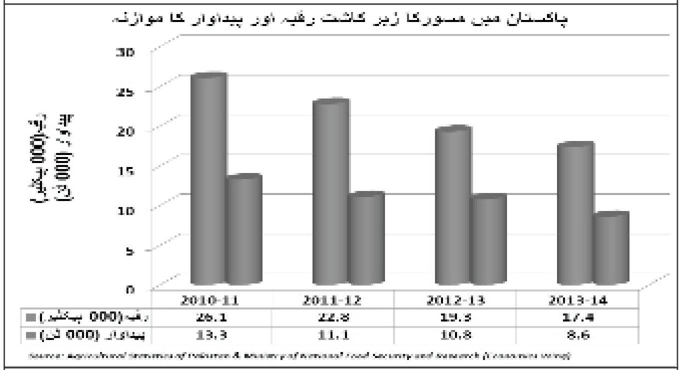

مسور کے سال 2013-14 کے ملکی پیداواری اعداد وشمار کے مطابق صوبہ پنجاب 52 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ خیبر پختونخواہ 21 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، صوبہ بلوچستان 15 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور صوبہ سندھ 12 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

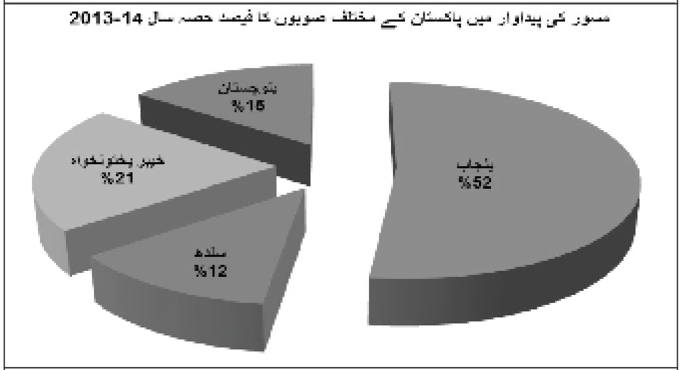

سال 2012-13 میں پنجاب میں 12400 ہیکٹر رقبہ پر مسور کاشت کی گئی اور اسکی پیداوار 5400 ٹن رہی۔ جبکہ سال 2013-14 میں ماش کے زیر کاشت رقبہ اور اسکی پیداوار دونوں میں کمی واقع ہوئی۔ سال 2013-14 میں پنجاب میں 11500 ہیکٹر رقبہ پر مسور کاشت کی گئی اور اسکی پیداوار 4200 ٹن رہی۔

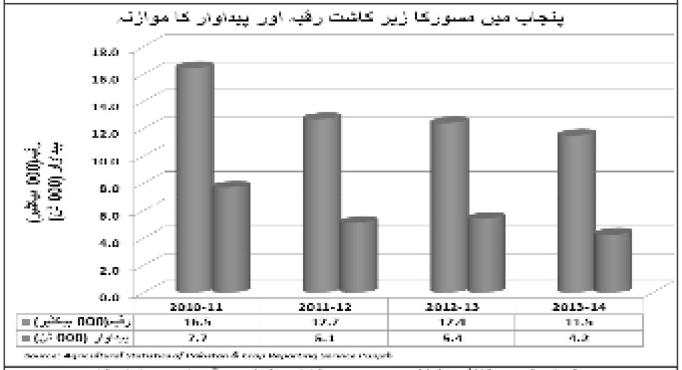

پنجاب میں مسور کی پیداوار کے لحاظ سے بڑے اضلاع میں راولپنڈی، چکوال، نارووال، لیہ، جہلم، گجرات اور جھنگ شامل ہیں۔

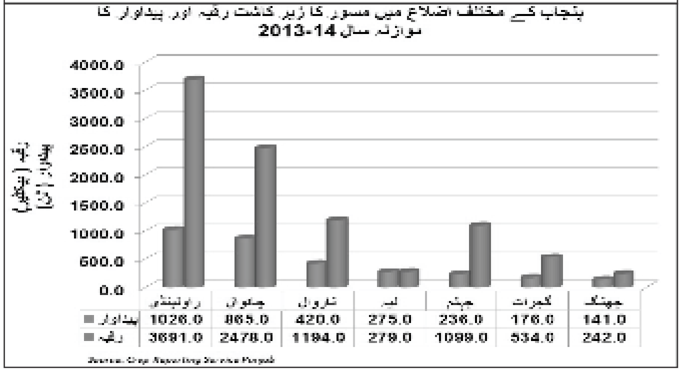

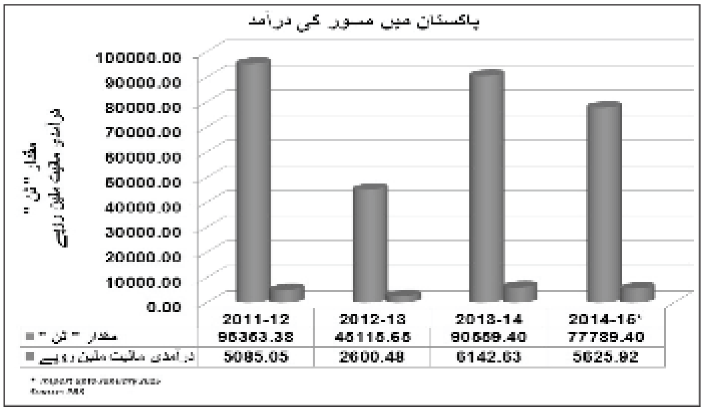

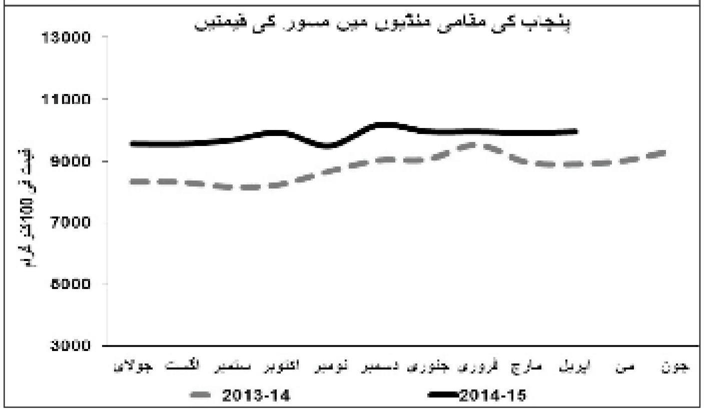

پاکستان میں مسور کے درآمدی اعدادوشمار کے مطابق سال13-2012 کے دوران 45115.65 ٹن مسور درآمد کی گئی جس کی مالیت2600.48 ملین روپے تھی جبکہ سال14-2013 کے دوران90559.40 ٹن مسور درآمد کی گئی جس پر 6142.63 ملین روپے کازرمبادلہ خرچ ہوا۔ جبکہ سال15-2014 کے پہلے 7 مہینوں کے دوران پاکستان77789.40 ٹن مسور درآمد کر چکا ہے جس پر 5625.92 ملین روپے کا زرمبادلہ خرچ ہوا۔ پاکستان مسور کی زیادہ تر درآمد کینیڈا، آسٹریلیا، امریکہ، افغانستان، سری لنکا اور روس سے کرتا ہے۔

صوبہ پنجاب کی مقامی منڈیوں میں مسور کی اوسط قیمت پچھلے ماہ کے مقابلہ میں0.50 فیصد زیادہ رہیں۔ گذشتہ ماہ مارچ میں مسور کی اوسط قیمت9916 روپے فی سوکلوگرام تھی جو کہ ماہ اپریل میں بڑھ کر9951 روپے فی سوکلوگرام ہوگئی جبکہ گذشتہ سال ماہ اپریل کے مقابلے میں12.07 فیصد زیادہ رہی۔ درج ذیل گوشوارہ میں اپریل کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ اپریل کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	اپریل (2015) کی قیمتیں	مارچ (2015) کی قیمتیں	اپریل (2014) کی قیمتیں	اپریل (2015) کی فیصد قیمتوں کا مارچ (2015) سے موازنہ	اپریل (2015) کی فیصد قیمتوں کا اپریل (2014) سے موازنہ
لاہور	10714	10503	8752	2.01	22.42
فیصل آباد	9250	9313	8469	-0.67	9.23
سرگودھا	9676	9521	9881	1.62	-2.07
ملتان	9702	9505	8109	2.07	19.65
گوجرانوالہ	10185	10196	9023	-0.10	12.88
اوکاڑہ	9748	9707	9143	0.42	6.61
راولپنڈی	10250	10250	9164	0.00	11.86
رحیم یار خان	10900	9650	9495	12.95	14.79
بہاولپور	9339	10762	9159	-13.22	1.97
ڈیرہ غازی خان	9746	9756	7900	-0.10	23.37
اوسط	**9951**	**9916**	**8909**	**0.50**	**12.07**

مونگ

پاکستان میں مونگ کی مجموعی ملکی پیداوار میں سال12-2011 سے معمولی سا اُتار چڑھاؤ دیکھنے میں آرہا ہے۔ سال12-2011 کے دوران مونگ کی مجموعی ملکی پیداوار93.0 (000 ٹن) تھی جو کہ سال13-2012 کے دوران کم ہو کر 90.0 (000 ٹن) کی سطح پر آگئی اسی طرح سال14-2013 کے دوران مونگ کی پیداوار معمولی اضافہ کے بعد92.7 (000 ٹن) کی سطح پر آگئی۔

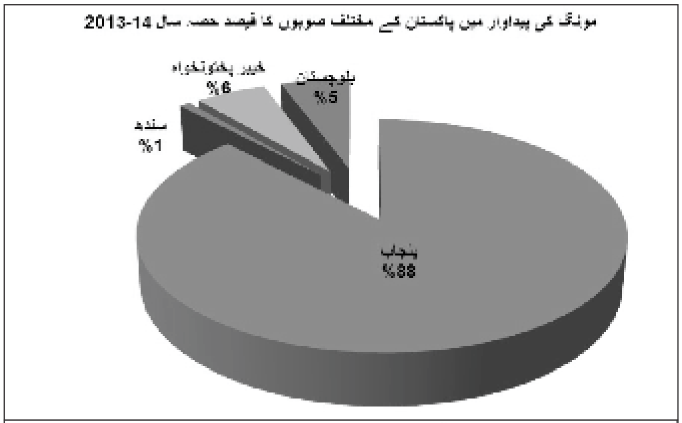

سال2013-14 میں مونگ کی مجموعی ملکی پیداوار کے اعداد وشمار کے مطابق صوبہ پنجاب 88 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ خیبر پختونخواہ 6 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، صوبہ بلوچستان 5 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور صوبہ سندھ 1 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

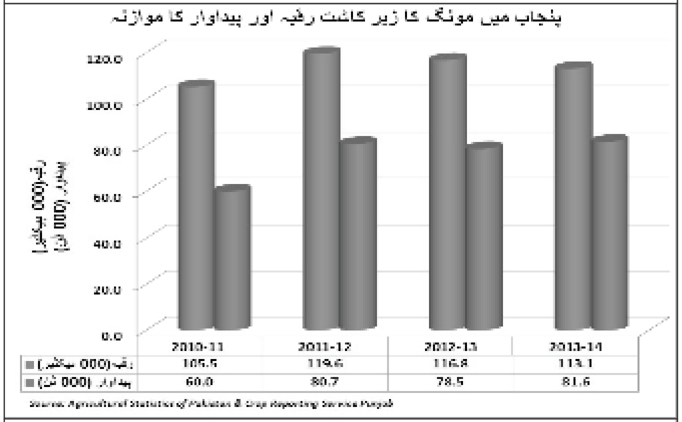

پنجاب میں مونگ کی پیداوار میں سال 2012-13 کے مقابلہ میں سال 2013-14 کے دوران معمولی سا اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ سال 2012-13 کے دوران مونگ کی مجموعی پیداوار 78.5 (000 ٹن) ریکارڈ کی گئی جو کہ سال 2013-14 کے دوران بڑھ کر 81.6 (000 ٹن) ہوگئی۔

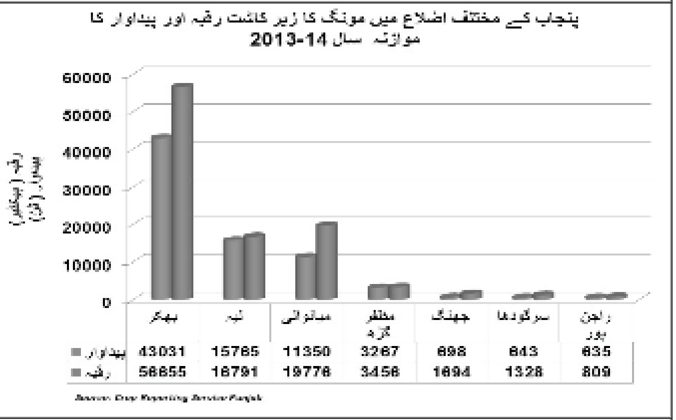

پنجاب میں سال 2013-14 میں مختلف اضلاع میں پیداوار کا موازنہ کیا جائے تو بھکر پہلے، لیہ دوسرے، میانوالی تیسرے، مظفر گڑھ چوتھے، جھنگ پانچویں، سرگودھا چھٹے اور راجن پور ساتویں نمبر پر ہے۔

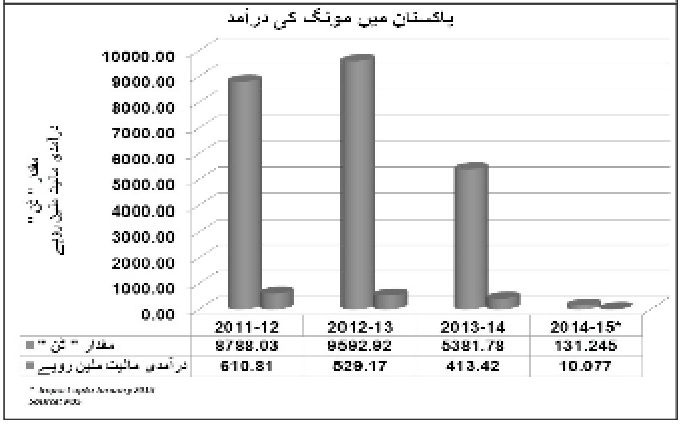

ملک میں مونگ کی کم پیداوار کی وجہ سے مونگ بیرون ممالک سے درآمد کرنا پڑی۔ سال 2011-12 کے دوران پاکستان نے 8.788 (000 ٹن) مونگ درآمد کی۔ سال 2012-13 کے دوران پاکستان نے 9.593 (000 ٹن) مونگ درآمد کی۔ اسی طرح سال 2013-14 کے دوران مونگ کی درآمد کم ہو کر 5.382 (000 ٹن) کی سطح پر آ گئی۔ جبکہ سال 2014-15 کے پہلے 7 مہینوں کے دوران پاکستان نے صرف 0.131 (000 ٹن) مونگ درآمد کی۔

پاکستان مونگ کی زیادہ تر درآمد افغانستان، سربیا، موزمبیق، مڈغاسکر اور چین سے کرتا ہے۔

صوبہ پنجاب کی مقامی منڈیوں میں مونگ کی قیمتوں میں پچھلے ماہ کے مقابلہ میں کمی دیکھنے میں آئی۔ گذشتہ ماہ مارچ میں مونگ کی اوسط قیمت 12676 روپے فی سو کلوگرام تھی جو کہ

اس ماہ اپریل میں 0.85 فیصد کمی کے ساتھ 12561 روپے فی سوکلوگرام ہوگئی۔ جبکہ گذشتہ سال ماہ اپریل کے مقابلے میں شرح اضافہ 5.14 فیصد ریکارڈ کیا گیا۔ درج ذیل گوشوارہ میں مونگ کی اپریل کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ اپریل کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

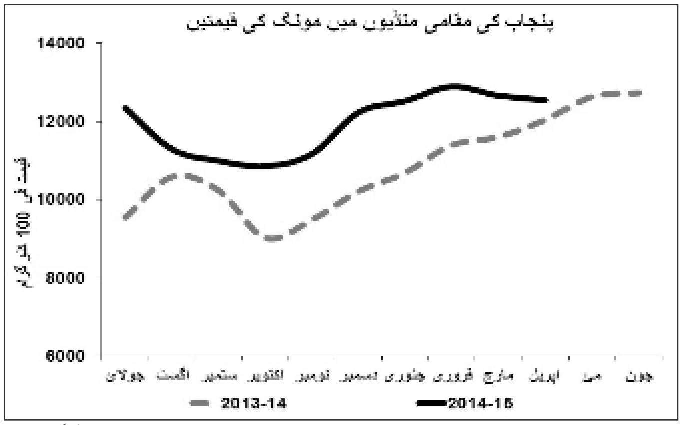

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	اپریل (2015) کی قیمتیں	مارچ (2015) کی قیمتیں	اپریل (2014) کی قیمتیں	اپریل (2015) کی فیصد قیمتوں کا مارچ (2015) سے موازنہ	اپریل (2015) کی فیصد قیمتوں کا اپریل (2014) سے موازنہ
لاہور	14000	14673	13027	-4.58	7.47
فیصل آباد	12750	12672	12585	0.62	1.31
سرگودھا	11945	12134	11895	-1.56	0.42
ملتان	12688	12593	12682	0.75	0.04
گوجرانوالہ	13388	13562	13293	-1.29	0.71
اوکاڑہ	12821	12700	10440	0.96	22.81
راولپنڈی	12650	12650	13264	0.00	-4.63
رحیم یارخان	12300	12258	10705	0.34	14.90
بہاولپور	11750	12125	12925	-3.09	-9.09
ڈیرہ غازی خان	11320	11390	9639	-0.62	17.44
اوسط	**12561**	**12676**	**12045**	**-0.85**	**5.14**

پیاز

عالمی سطح پر پیاز کے بڑے پیداواری ممالک کا جائزہ لیں تو پتہ چلتا ہے کہ چین 22.60 ملین ٹن پیداوار کے ساتھ پہلے، بھارت 16.31 ملین ٹن پیداوار کے ساتھ دوسرے، امریکہ 3.3 ملین ٹن پیداوار کے ساتھ تیسرے، ایران 2.3 ملین ٹن پیداوار کے ساتھ چوتھے، روس 2.1 ملین ٹن پیداوار کے ساتھ پانچویں، مصر 2.0 ملین ٹن پیداوار کے ساتھ چھٹے، ترکی 1.8 ملین ٹن پیداوار کے ساتھ ساتویں اور پاکستان 1.7 ملین ٹن کے ساتھ آٹھویں نمبر پر ہے۔

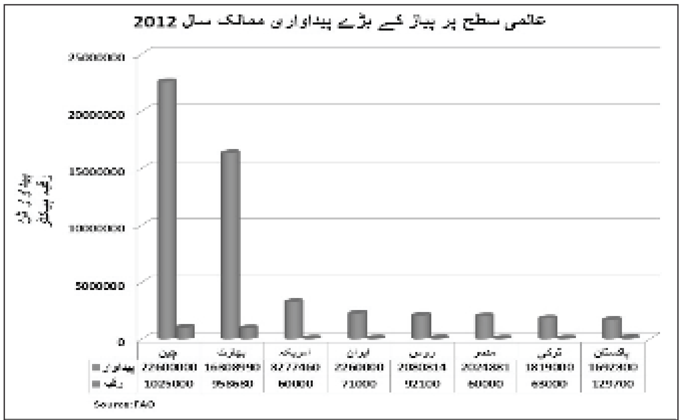

پاکستان میں پیاز کے پیداواری اعدادوشمار ظاہر کرتے ہیں کہ سال 11-2010 کے دوران پیاز کی ریکارڈ پیداوار 1.939 ملین ٹن حاصل ہوئی مگر اس سال کے بعد پیاز کی پیداوار میں معمولی اُتار چڑھاؤ دیکھا گیا۔ جیسا کہ سال 12-2011 کے دوران پیاز کی مجموعی ملکی پیداوار 1.692 ملین ٹن تھی جو کہ سال 13-2012 کے دوران معمولی کمی کے بعد 1.661 ملین ٹن ہوگئی اور سال 14-2013 کے دوران مجموعی ملکی پیداوار میں اضافہ دیکھا گیا اور پیداوار 1.740 ملین ٹن تک پہنچ گئی۔

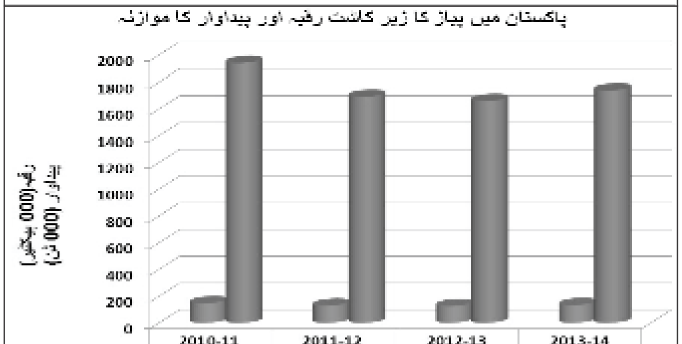

سال14-2013 کے پیاز کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق صوبہ سندھ پیاز کی مجموعی ملکی پیداوار میں 40 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ بلوچستان 28 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، صوبہ پنجاب 21 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور صوبہ خیبر پختونخواہ 11 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

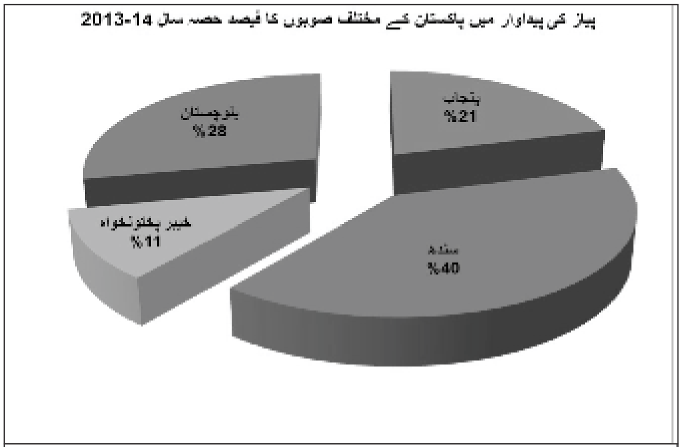

پنجاب میں پیاز کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق پچھلے چند سالوں میں پیاز کی پیداوار معمولی کمی بیشی کے ساتھ مستحکم رہی۔ سال11-2010 کے دوران پیاز کی مجموعی پیداوار367.9 (000 ٹن) تھی جو کہ سال12-2011 کے دوران معمولی کمی کے ساتھ361.8 (000 ٹن) کی سطح پر آ گئی۔ سال13-2012 کے دوران پیاز کی مجموعی پیداوار میں کافی حد تک کمی آ گئی اور پیداوار337 (000 ٹن) کی سطح پر آ گئی مگر سال14-2013 کے دوران پچھلے سال کی نسبت بہتر ہوگئی اور358.8 (000 ٹن) کی سطح پر آ گئی۔

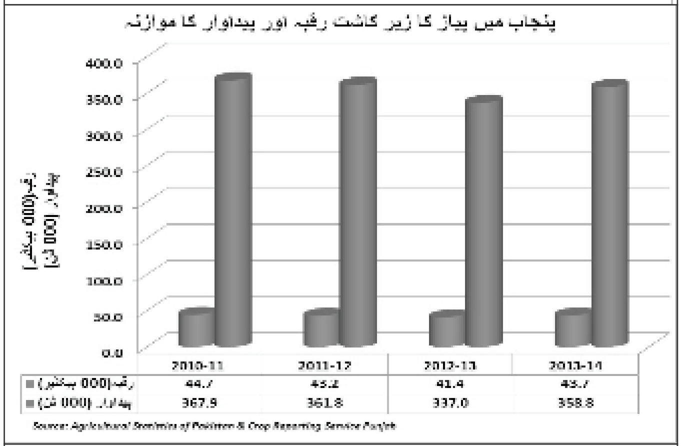

سال14-2013 میں پیداوار کے لحاظ سے پنجاب کے مختلف اضلاع کا موازنہ کیا جائے تو خانیوال پہلے، بھکر دوسرے، بہاولپور تیسرے، رحیم یار خان چوتھے، اوکاڑہ پانچویں، راجن پور چھٹے اور لودھراں ساتویں نمبر پر ہے۔

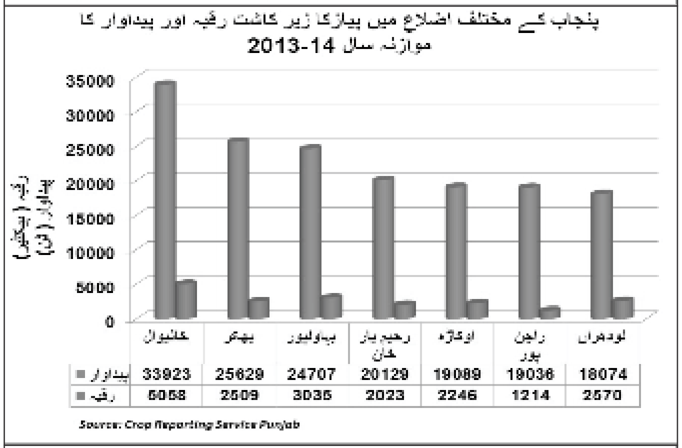

پاکستان ہر سال پیاز دوسرے ممالک کو برآمد کرتا ہے۔ سال13-2012 کے دوران پاکستان نے75.206 (000 ٹن) پیاز برآمد کیا۔ اسی طرح سال14-2013 کے دوران پیاز کی برآمد میں معمولی اضافہ ہوا اور پیاز کی برآمد 75.493 (000 ٹن) کی سطح پر پہنچ گئی۔ سال15-2014 کے پہلے 7 مہینوں کے دوران پاکستان نے141.585 (000 ٹن) پیاز برآمد کر چکا ہے۔

پاکستان نے سال15-2014 کے دوران پیاز کی زیادہ تر برآمد متحدہ عرب امارات، سری لنکا، ملائیشیا، قطر، بنگلہ دیش، عمان اور بحرین کو کی۔

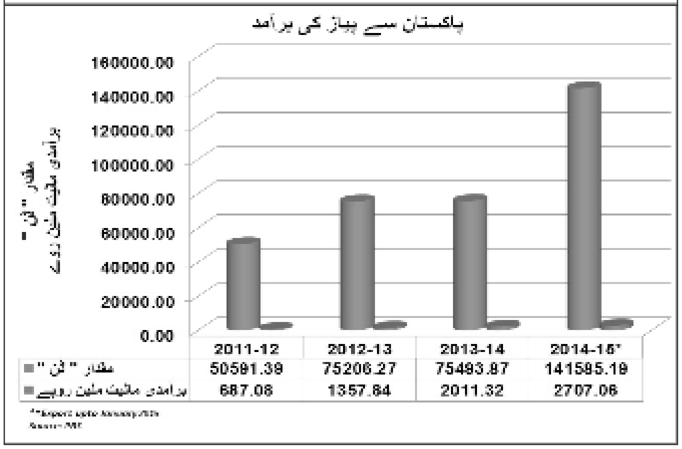

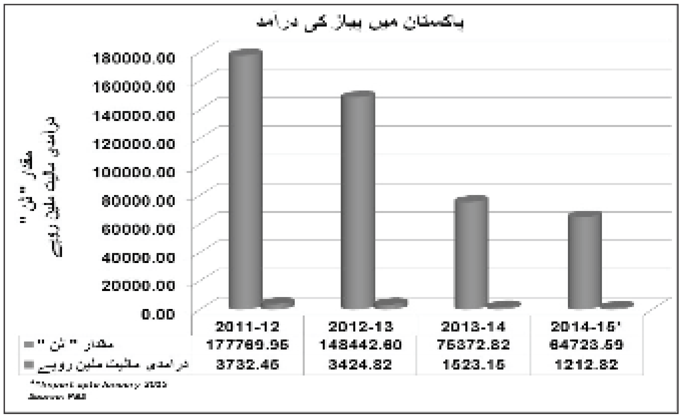

پیاز کی برآمد کے ساتھ ساتھ پاکستان پیاز کی درآمد بھی کرتا ہے۔ سال 13-2012 کے دوران پیاز کی درآمد 148.44 (000 ٹن) تھی جو کہ سال 14-2013 کے دوران پیاز کی درآمد کم ہو کر 75.372 (000 ٹن) کی سطح پر آ گئی۔ جبکہ سال 15-2014 کے پہلے 7 مہینوں کے دوران پاکستان نے 64.724 (000 ٹن) پیاز درآمد کیا۔

پاکستان نے سال 15-2014 کے دوران پیاز کی زیادہ تر درآمد افغانستان، چین، ایران اور متحدہ عرب امارات سے کی۔

ان دنوں پیاز کی کچھ آمد سندھ کے علاقوں حیدر آباد، ڈگری اور جیکب آباد جبکہ پنجاب سے روجھان ضلع راجن پور، ڈیرہ غازی خان لودھراں ملتان اور وہاڑی کے علاقوں سے جاری ہے۔ صوبہ سندھ پیاز کی پیداوار میں پاکستان میں سے سب سے بڑا صوبہ ہے۔ اس لئے سندھ کی فصل ختم ہوتے ہی پیاز کی قیمتوں میں اضافہ ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ ان دنوں پیاز کی قیمتوں میں اضافہ جاری ہے۔ پیاز کی قیمتوں میں اضافہ کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ جنوری 2015 میں پیاز کی ایک بھاری مقدار برآمد کر دی گئی اور مزید ہے کہ حالیہ بارشوں اور بیماری کی وجہ سے پنجاب کی مقامی فصل متاثر ہوئی ہے اور اس سال پنجاب کی کل پیداوار 324949 ٹن متوقع ہے جو کہ پچھلے سال سے 9.43 فیصد کم ہے۔ جس کی وجہ سے مقامی منڈیوں پیاز کی قیمتوں میں اضافہ کا رجحان رہے گا۔ پیاز پاکستان کے چاروں صوبوں میں پیدا ہوتا ہے اور مختلف اوقات میں مقامی منڈیوں میں دستیاب ہوتا ہے۔

صوبہ	پیاز کے بڑے پیداواری اضلاع	منڈی میں آنے کے اوقات
پنجاب	لودھراں، قصور، بہاولپور، ملتان، وہاڑی وغیرہ	مئی تا جولائی
سندھ	نواب شاہ، سانگھڑ، میر پور خاص، دادو، ٹنڈو الله یار وغیرہ	نومبر تا اپریل
خیبر پختونخواہ	سوات، دیر لویر، دیر آپر، مہمند ایجنسی، خیبر وغیرہ	جولائی تا ستمبر
بلوچستان	نصیر آباد، چنگائی، قلات، کاران، اوران وغیرہ	اگست تا نومبر

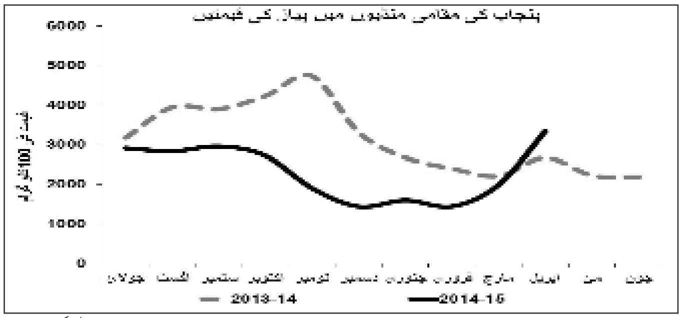

اپریل کے مہینے میں صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں پیاز کی قیمتوں میں اضافہ دیکھنے میں آیا۔ مارچ کے دوران پیاز کی اوسط قیمت 1982 روپے فی سو کلوگرام تھی جو کہ ماہ اپریل میں بڑھ کر 3330 روپے فی سو کلوگرام ہو گئی۔ اس طرح شرح اضافہ 68.41 فیصد رہا۔ جبکہ گذشتہ سال ماہ اپریل کے مقابلے میں پیاز کی قیمتوں میں شرح اضافہ 26.02 فیصد رہا۔ درج ذیل گوشوارہ میں پیاز کی اپریل کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ اپریل کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	اپریل (2015) کی قیمتیں	مارچ (2015) کی قیمتیں	اپریل (2014) کی قیمتیں	اپریل (2015) کی فصد قیمتوں کا مارچ (2015) سے موازنہ	اپریل (2015) کی فصد قیمتوں کا اپریل (2014) سے موازنہ
لاہور	3268	2024	3155	61.47	3.59
فیصل آباد	3288	1776	2689	85.11	22.29
سرگودھا	3476	2022	2934	71.88	18.45
ملتان	2878	1758	2191	63.70	31.35
گوجرانوالہ	3308	1997	2725	65.64	21.39
اوکاڑہ	3352	2135	2802	56.98	19.60
راولپنڈی	3893	2237	3141	74.02	23.95
رحیم یار خان	3206	2073	2290	54.63	40.01
بہاولپور	3592	2093	2511	71.59	43.04
ڈیرہ غازی خان	3045	1700	2230	79.10	36.56
اوسط	**3330**	**1982**	**2667**	**68.41**	**26.02**

آلو

عالمی سطح پر آلو کے پیداواری اعدادوشمار سال 2012 کے مطابق چین 85.86 ملین ٹن کے ساتھ آلو پیدا کرنے والا سب سے بڑا ملک ہے اس کے بعد بھارت 45.00 ملین ٹن کے ساتھ دوسرے، روس 29.53 ملین ٹن کے ساتھ تیسرے، یوکرائن 23.25 ملین ٹن کے ساتھ چوتھے، امریکہ 19.17 ملین ٹن کے ساتھ پانچویں، جرمنی 10.67 ملین ٹن کے ساتھ چھٹے، پولینڈ 9.09 ملین ٹن کے ساتھ ساتویں نمبر پر ہے۔

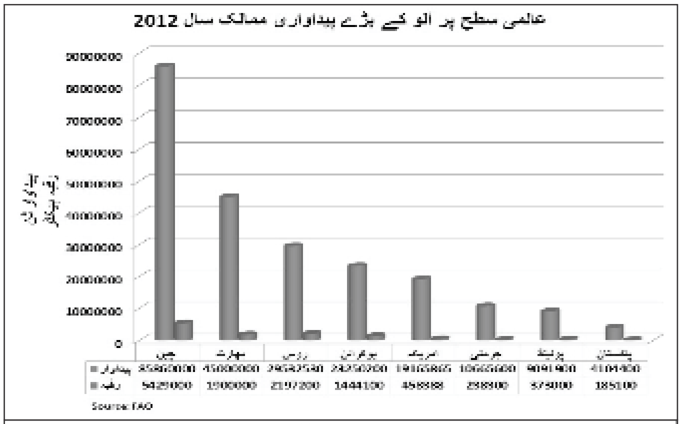

گذشتہ سال کے دوران آلو کی مجموعی ملکی پیداوار اور زیر کاشت رقبہ میں کمی واقع ہوئی۔ پاکستان میں سال 13-2012 کے دوران 172.8 (000 ہیکٹر) رقبہ پر آلو کاشت کیا گیا اور اسکی پیداوار 3785.9 (000 ٹن) ہوئی جبکہ سال 14-2013 میں پاکستان میں آلو کا زیر کاشت رقبہ 159.9 (000 ہیکٹر) تھا اور اسکی پیداوار 2901.1 (000 ٹن) رہی۔ گذشتہ سال آلو کی پیداوار میں کمی کے باعث بحرانی کیفیت رہی لیکن موجودہ سال آلو کی وسیع پیداوار ہو رہی ہے۔

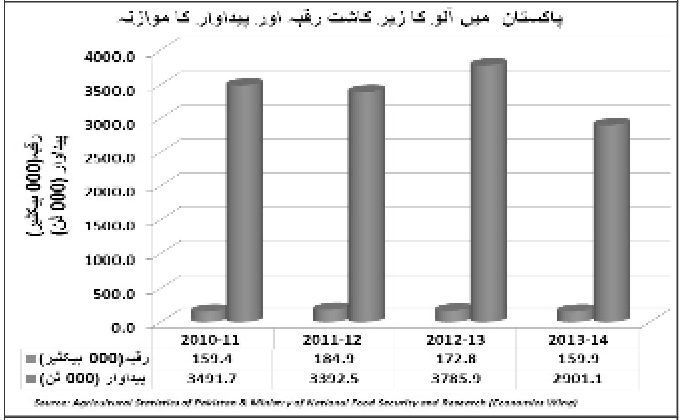

سال 14-2013 کے آلو کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق صوبہ پنجاب 95 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ خیبر پختونخواہ 4 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، بلوچستان 1 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور سندھ کا حصہ آلو کی پیداوار میں نہ ہونے کے برابر ہے۔

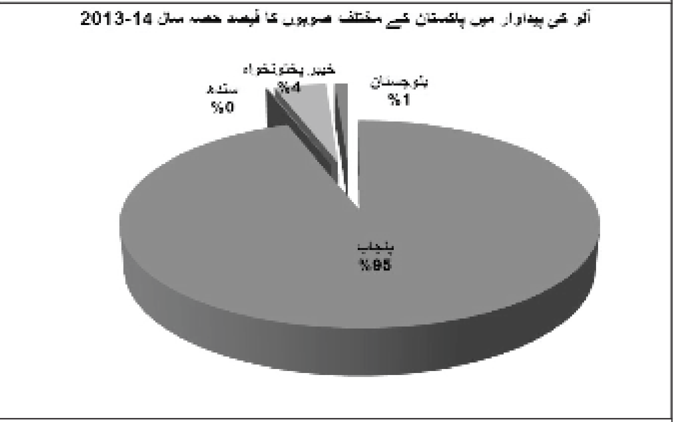

پنجاب میں آلو کے پیداواری اعدادوشمار ظاہر کرتے ہیں کہ سال 13-2012 کے دوران آلو کی مجموعی پیداوار 3.639 ملین ٹن تھی جو کہ سال 14-2013 کے دوران کم ہو کر 2.743 ملین ٹن رہ گئی۔ مگر سال 15-2014 کے دوران آلو کے زیر کاشت رقبہ میں اضافہ ریکارڈ کیا جا رہا ہے۔ جس سے پیداوار میں بھی اضافہ ہوا۔

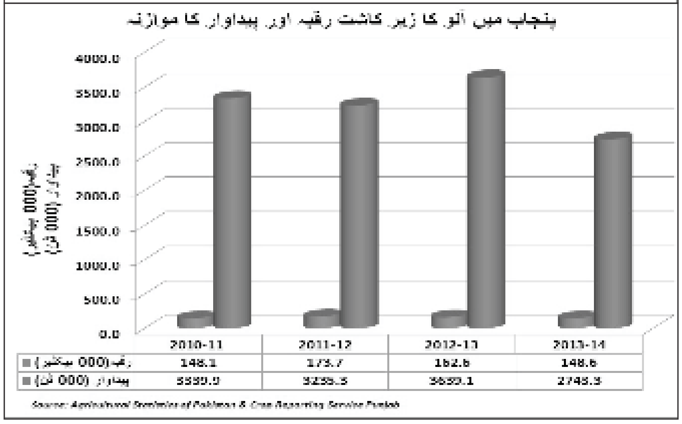

پاکستان آلو کا برآمدی ملک ہے۔ پاکستان نے سال 13-2012 کے دوران 456.18 (000 ٹن) آلو برآمد کیا جس سے 12290.29 ملین روپے زرمبادلہ حاصل ہوا جبکہ

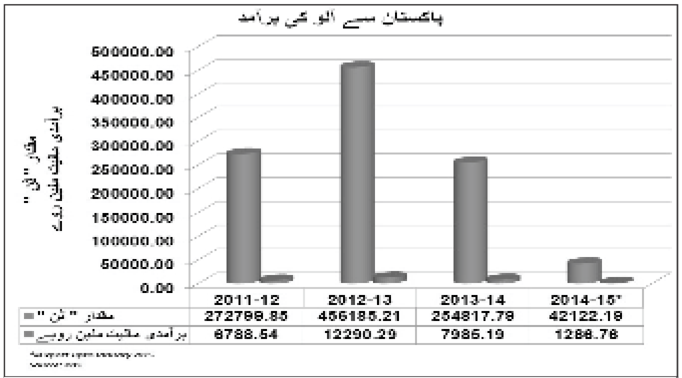

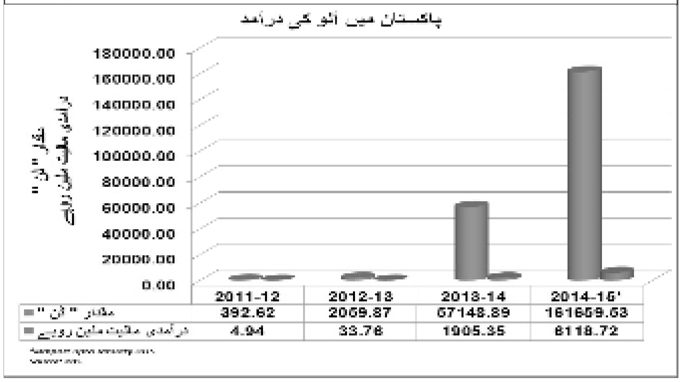

سال 14-2013 کے دوران کم ملکی پیداوار کی وجہ سے آلو کی برآمد کم ہو کر 254.817(000ٹن) کی سطح پر آ گئی جس کی مالیت 7985.9 ملین روپے بنتی ہے۔اسی طرح سال 15-2014 کے پہلے 7 مہینوں کے دوران پاکستان نے 42.122(000ٹن) آلو برآمد کیا جس سے 1286.76 ملین روپے زرمبادلہ حاصل ہوا۔موجودہ سال آلو کی برآمد زیادہ تر سری لنکا،افغانستان،متحدہ عرب امارات،عمان،چین اور بحرین کو کی گئی۔

گذشتہ سالوں کے دوران آلو کی ملکی پیداوار میں کمی کے باعث ملکی ضرورت کو پورا کرنے کیلئے آلو بیرون ملک سے بھی درآمد کیا گیا۔سال 13-2012 کے دوران 2.06(000ٹن) آلو درآمد کیا گیا جس کی مالیت 33.76 ملین روپے رہی جبکہ سال 14-2013 کے دوران آلو کی درآمد بڑھ کر 57.148(000ٹن) ہو گئی جس کی مالیت 1905.35 ملین روپے تھی اسی طرح سال 15-2014 کے پہلے 7 مہینوں کے دوران پاکستان نے 161.659(000ٹن) آلو درآمد کیا جس کی مالیت 6118.72 ملین روپے بنتی ہے۔پاکستان نے سال 15-2014 کے دوران آلو کی زیادہ تر درآمد بھارت،چین،نیدرلینڈ،ایران اور بلجیم سے کی۔

نیچے دیئے گئے گوشوارہ میں مختلف صوبوں سے آلو کے مقامی منڈی میں آنے کے اوقات ظاہر کیئے گئے ہیں۔اِن دنوں مقامی منڈیوں میں پنجاب کا آلو دستیاب ہے جو کہ تقریباً جون تک دستیاب رہے گا۔ان دنوں آلو کی قیمتیں اپنی کم ترین سطح پر ہیں جس کی وجہ 15-2014 میں آلو کی بھرپور پیداوار ہے

صوبہ	آلو کے بڑے پیداواری اضلاع	منڈی میں آنے کے اوقات
پنجاب	اوکاڑہ،ساہیوال،پاکپتن،قصور،سیالکوٹ وغیرہ	نومبر تا جون
سندھ	خیرپور،نوشہرہ فیروز،شکارپور،نواب شاہ،سکھر وغیرہ	دسمبر تا جنوری
خیبر پختونخواہ	نوشہرہ،سوات،مردان،اپر دیر،چترال وغیرہ	جولائی تا اکتوبر
بلوچستان	قلات،پشین،قلعہ سیف اللہ،کوئٹہ،نصیرآباد وغیرہ	اکتوبر تا نومبر

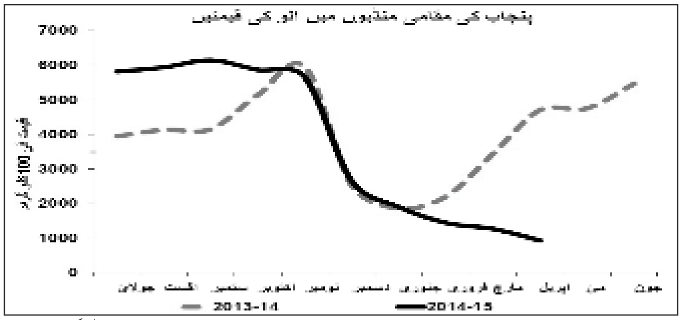

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں ماہ مارچ کے دوران آلو کی اوسط قیمت 1263 روپے فی سوکلوگرام تھی جو کہ ماہ اپریل میں کم ہو کر 930 روپے فی سوکلوگرام ہوگئی۔اس طرح شرح کمی 26.66 فیصد رہی اور پچھلے سال ماہ اپریل کی نسبت آلو کی قیمتوں میں 80.33 فیصد کمی دیکھنے میں آئی۔درج ذیل گوشوارہ میں آلو کی اپریل قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ اپریل کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	اپریل (2015) کی قیمتیں	مارچ (2015) کی قیمتیں	اپریل (2014) کی قیمتیں	اپریل (2015) کی فیصد قیمتوں کا مارچ (2015) سے موازنہ	اپریل (2015) کی فیصد قیمتوں کا اپریل (2014) سے موازنہ
لاہور	993	1296	4934	-23.42	-79.88
فیصل آباد	728	1001	4602	-27.26	-84.18
سرگودھا	955	1308	4676	-27.01	-79.58
ملتان	905	1156	4339	-21.73	-79.14
گوجرانوالہ	780	1157	4548	-32.58	-82.84
اوکاڑہ	798	1160	4645	-31.26	-82.83
راولپنڈی	1198	1498	4986	-20.01	-75.97
رحیم یار خان	1213	1581	5015	-23.26	-75.81
بہاولپور	790	1213	4659	-34.88	-83.04
ڈیرہ غازی خان	940	1256	4707	-25.16	-80.03
اوسط	**930**	**1263**	**4711**	**-26.66**	**-80.33**

ٹماٹر

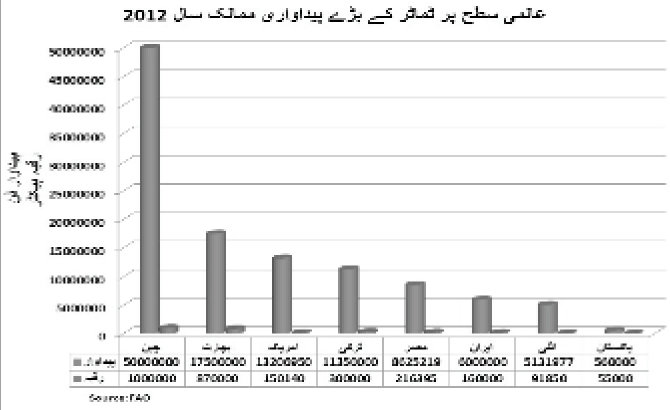

سال 2012 کے عالمی پیداواری اعدادوشمار کے مطابق ٹماٹر کے بڑے پیداواری ممالک میں چین 50.0 ملین ٹن کے ساتھ سرفہرست ہے جبکہ بھارت 17.5 ملین ٹن کے ساتھ دوسرے، امریکہ 13.2 ملین ٹن کے ساتھ تیسرے، ترکی 11.4 ملین ٹن کے ساتھ چوتھے، مصر 8.63 ملین ٹن کے ساتھ پانچویں، ایران 6.0 ملین ٹن کے ساتھ چھٹے اور اٹلی 5.13 ملین ٹن کے ساتھ ساتویں نمبر پر ہے۔

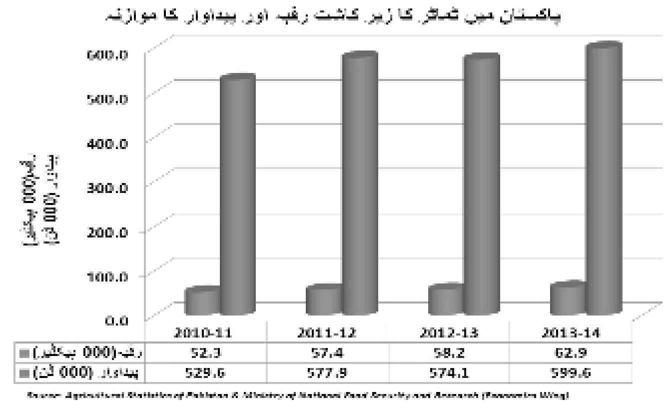

پاکستان میں ٹماٹر کے پیداواری اعدادوشمار ظاہر کرتے ہیں کہ گذشتہ سال کے دوران ٹماٹر کی پیداوار میں اضافہ ہوا ہے۔ سال 13-2012 کے دوران ملک میں ٹماٹر کی مجموعی ملکی پیداوار 0.574 ملین ٹن تھی جو کہ سال 14-2013 میں بڑھ کر 0.599 ملین ٹن ہوگئی۔

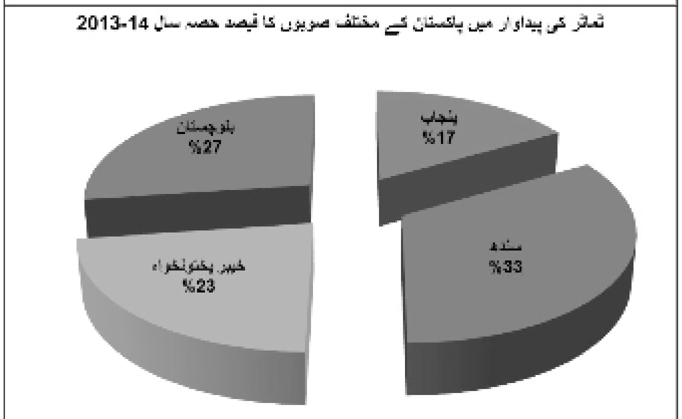

سال 14-2013 کے دوران ٹماٹر کے پیداواری اعدادوشمار کے مطابق صوبہ سندھ 33 فیصد حصہ کے ساتھ ٹماٹر کی مجموعی ملکی پیداوار میں پہلے، صوبہ بلوچستان 27 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، صوبہ خیبر پختونخواہ 23 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور صوبہ پنجاب 17 فیصد حصہ کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔

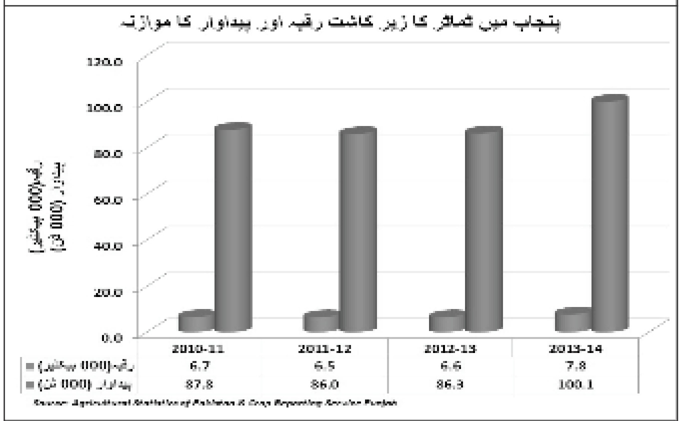

گذشتہ سال کے دوران پنجاب میں ٹماٹر کی کاشت میں اضافے کا رجحان رہا۔ سال 13-2012 میں پنجاب میں ٹماٹر کی پیداوار 86.3 (000 ٹن) تھی جو کہ سال 14-2013 میں 100.1 (000 ٹن) کی سطح پر آ گئی۔

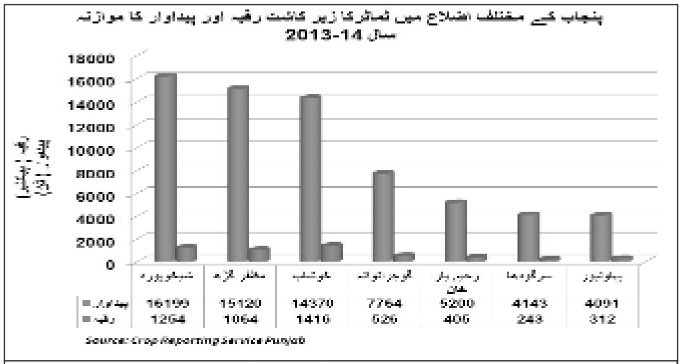

سال14-2013میں پنجاب میں ٹماٹر کے برے پیداواری اضلاع میں شیخوپورہ،مظفرگڑھ،خوشاب،گوجرانوالہ،رحیم یار خان،سرگودھا اور بہاولپور شامل ہیں۔

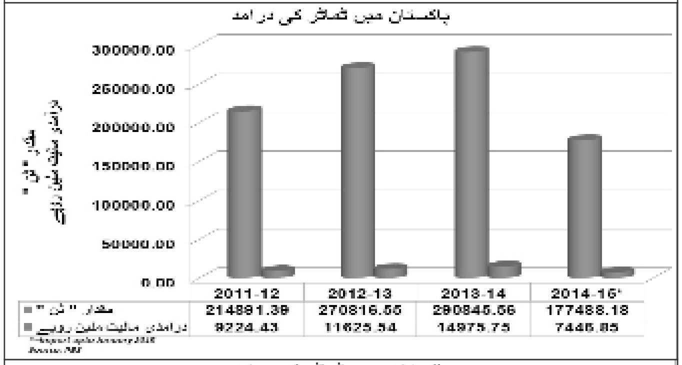

پاکستان کو اپنی ملکی ضرورت پوری کرنے کیلئے ٹماٹر ہر سال درآمد کرنا پڑتا ہے۔سال 13-2012 کے دوران270.816 (000ٹن) ٹماٹر درآمد کیا گیا جس پر 11625.54ملین روپے زرمبادلہ خرچ ہوا۔جبکہ سال14-2013 کے دوران ٹماٹر کی درآمد بڑھ کر290.845 (000ٹن) کی سطح پر پہنچ گئی جس کی مالیت 14975.75ملین روپے تھی۔سال15-2014 کے پہلے 7 مہینوں کے دوران پاکستان177.488 (000ٹن) ٹماٹر درآمد کر چکا ہے جس پر7446.85ملین روپے زرمبادلہ خرچ ہوا۔ پاکستان زیادہ تر ٹماٹر بھارت، افغانستان، ایران اور متحدہ عرب امارات سے درآمد کرتا ہے۔

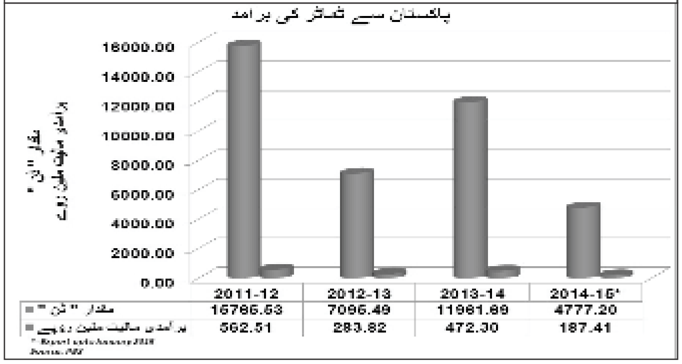

پاکستان معمولی مقدار میں ٹماٹر کی برآمد بھی کرتا ہے۔سال13-2012 کے دوران پاکستان نے7.095(000ٹن) ٹماٹر برآمد کیا جس کی مالیت283.82ملین روپے ریکارڈ کی گئی اسی طرح سال 14-2013 کے دوران پاکستان نے 11.962(000ٹن) ٹماٹر برآمد کیا جس کی مالیت472.30ملین روپے ہے۔سال 15-2014 کے پہلے 7 مہینوں کے دوران پاکستان4.777(000ٹن) ٹماٹر برآمد کر چکا ہے۔سال15-2014 کے دوران پاکستان نے زیادہ تر ٹماٹر افغانستان کو برآمد کیا۔

ان دنوں مقامی منڈیوں میں ٹماٹر کی آمد صوبہ پنجاب سے بھی شروع ہو چکی ہے۔جبکہ ان دنوں بھارت سے ٹماٹر کی درآمد کا سلسلہ عارضی طور پر بند ہے۔مقامی منڈیوں میں ٹماٹر کی قیمتوں میں معمولی اضافہ دیکھنے میں آ رہا ہے۔پنجاب سے ٹماٹر کی ترسیل میں مزید بہتری کے ساتھ ٹماٹر کی قیمتوں میں کافی حد تک کمی واقع ہو گی لیکن حالیہ بارشوں کی وجہ سے پنجاب میں ٹماٹر کی فصل کچھ حد تک متاثر ہوئی ہے اور اس سال پیداوار پچھلے سال کی نسبت تقریباً8 فیصد کم ہونے کی توقع ہے۔نیچے دیئے گئے گوشوارہ میں مختلف صوبوں سے ٹماٹر کے مقامی منڈی میں آنے کے اوقات ظاہر کئے گئے ہیں جو کہ درج ذیل ہیں۔

صوبہ	ٹماٹر کے بڑے پیداواری اضلاع	منڈی میں آنے کے اوقات
پنجاب	گوجرانوالہ،مظفرگڑھ،ننکانہ صاحب،رحیم یار خان،شیخوپورہ وغیرہ	اپریل تا جون
سندھ	بدین،ٹھٹہ،میر پور خاص،کراچی،ٹنڈو محمد خان وغیرہ	دسمبر تا اپریل
خیبر پختونخواہ	سوات،S.W،مہمند ایجنسی،مالاکنڈہ،چارسدہ وغیرہ	جولائی تا ستمبر
بلوچستان	قلعہ سیف اللہ،بارخان،کوئٹہ،جعفر آباد،نصیر آباد،قلات وغیرہ	اگست تا نومبر

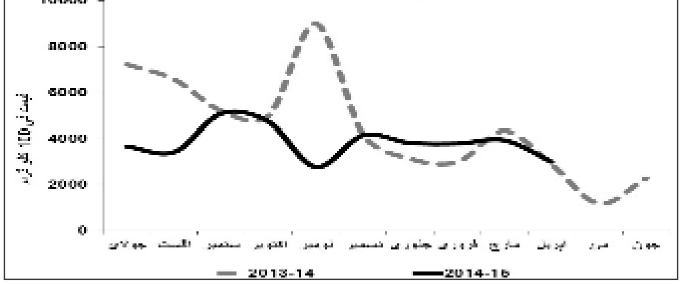

صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں مارچ کے مہینہ میں ٹماٹر کی اوسط قیمت3937 روپے فی سو کلوگرام تھی۔جو کہ ماہ اپریل میں کم ہو کر2992 روپے فی سو کلوگرام ہو گئی اور شرح کمی23.97 فیصد رہی۔ٹماٹر کی قیمتیں پچھلے سال ماہ اپریل کی نسبت 5.48 فیصد زیادہ رہیں۔درج ذیل گوشوارہ میں ٹماٹر کی اپریل کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال اپریل کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	اپریل (2015) کی قیمتیں	مارچ (2015) کی قیمتیں	اپریل (2014) کی قیمتیں	اپریل (2015) کی فیصد قیمتوں کا مارچ (2015) سے موازنہ	اپریل (2015) کی فیصد قیمتوں کا اپریل (2014) سے موازنہ
لاہور	2959	3758	3214	-21.26	-7.91
فیصل آباد	2876	3741	3250	-23.11	-11.49
سرگودھا	3346	4117	3486	-18.72	-4.02
ملتان	2590	3529	2234	-26.60	15.93
گوجرانوالہ	3436	3917	3307	-12.26	3.92
اوکاڑہ	3329	4259	3136	-21.84	6.13
راولپنڈی	2831	4136	3155	-31.54	-10.24
رحیم یار خان	2761	4115	2480	-32.91	11.32
بہاولپور	3000	3995	2225	-24.91	34.82
ڈیرہ غازی خان	2796	3804	2402	-26.51	16.38
اوسط	**2992**	**3937**	**2889**	**-23.97**	**5.48**

سرخ مرچ

عالمی سطح پر بھارت1299940ٹن پیداوار کے ساتھ پہلے، چین290000ٹن کے ساتھ دوسرے، پیرو175000ٹن کے ساتھ تیسرے، بنگلہ دیش172000ٹن کے ساتھ چوتھے، پاکستان 150000ٹن کے ساتھ پانچویں، تھائی لینڈ 145000ٹن کے ساتھ چھٹے اور میانمار128000ٹن کے ساتھ ساتویں نمبر پر ہے۔

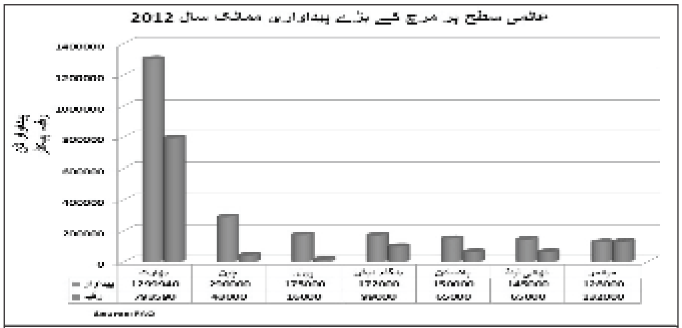

پاکستان میں سال 13-2012 کے دوران مرچ کی مجموعی ملکی پیداوار 147.2(000ٹن) تھی جو کہ سال14-2013 کے دوران معمولی کمی کے بعد145.9(000ٹن) ریکارڈ کی گئی۔

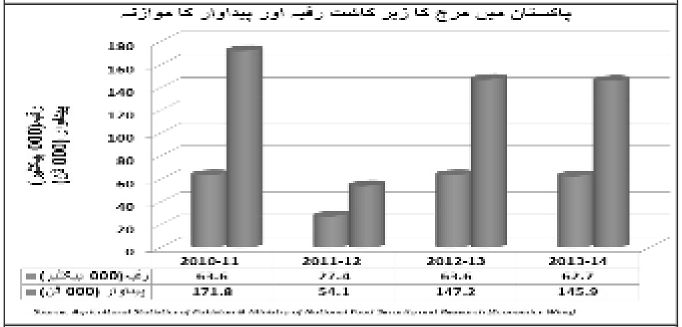

سال14-2013 کے مرچ کے پیداواری اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ صوبہ سندھ مرچ کی مجموعی ملکی پیداوار میں89 فیصد حصہ کے ساتھ پہلے، صوبہ پنجاب 6 فیصد حصہ کے ساتھ دوسرے، صوبہ بلوچستان5 فیصد حصہ کے ساتھ تیسرے اور صوبہ خیبر پختونخواہ کا مرچ کی پیداوار میں حصہ نہ ہونے کے برابر ہے۔

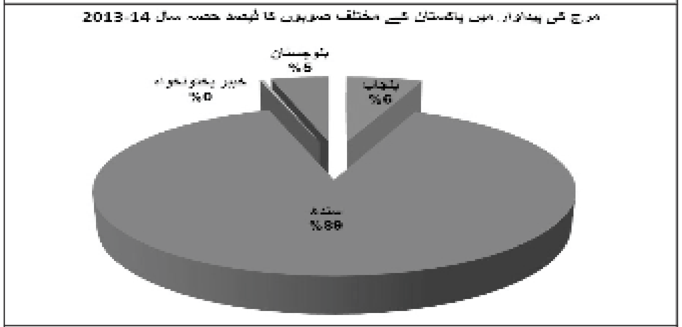

پنجاب میں مرچ کے پیداواری اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ سال13-2012 کے دوران مرچ کی مجموعی پیداوار 9.6(000ٹن) تھی جو کہ سال14-2013 کے دوران کم ہو کر9.0(000ٹن) کی سطح پر آ گئی۔

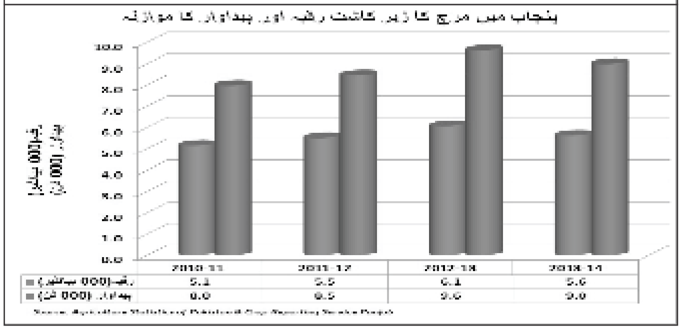

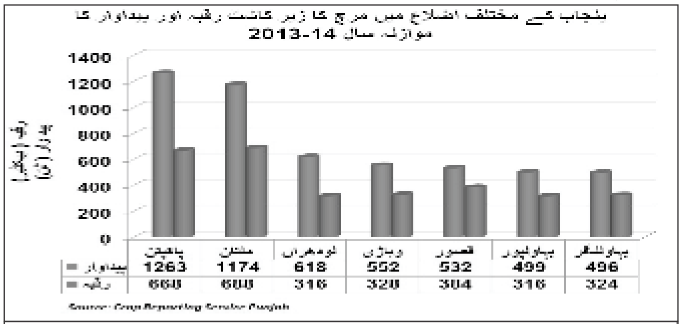

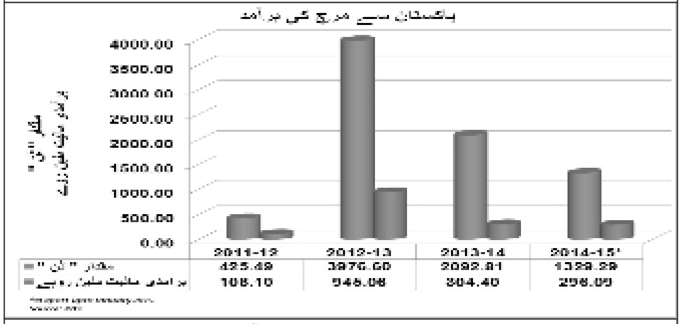

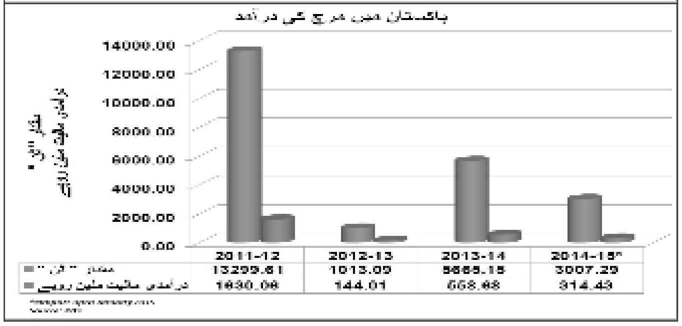

پنجاب میں سال 14-2013 کے دوران مرچ کے بڑے پیداوار اضلاع میں پاکپتن، ملتان، لودھراں، وہاڑی، قصور، بہاولپور اور بہاولنگر قابل ذکر ہیں۔

پاکستان مرچ بیرون ممالک برآمد بھی کرتا ہے۔ سال 13-2012 کے دوران 3.976 (000ٹن) سرخ مرچ برآمد کر کے 945.06 ملین روپے زرمبادلہ حاصل کیا گیا۔ جبکہ سال 14-2013 کے دوران مرچ کی برآمد کم ہو کر 2.093 (000ٹن) رہی جس کی مالیت 304.40 ملین روپے بنتی ہے۔ اسی طرح سال 15-2014 کے پہلے 7 مہینوں کے دوران پاکستان نے 1.329 (000ٹن) مرچ برآمد کی جس سے 296.09 ملین روپے زرمبادلہ حاصل ہوا۔ پاکستان زیادہ تر مرچ سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، کویت، بحرین، قطر اور امریکہ کو برآمد کرتا ہے۔

پاکستان کو مرچ درآمد بھی کرنا پڑتی ہے۔ سال 13-2012 کے دوران پاکستان نے 1.013 (000ٹن) سرخ مرچ درآمد کی جس کی مالیت 144.01 ملین روپے تھی جبکہ سال 14-2013 کے دوران سرخ مرچ کی درآمد بڑھ کر 5.665 (000ٹن) ہوگئی جس کی مالیت 558.68 ملین روپے تھی اسی طرح سال 15-2014 کے پہلے 7 مہینوں کے دوران پاکستان نے 3.007 (000ٹن) مرچ درآمد کی جس پر 314.43 ملین روپے خرچ ہوئے پاکستان نے مرچ کی زیادہ تر درآمد بھارت سے کی جبکہ افغانستان سے بھی مرچ کی معمولی مقدار درآمد کی گئی۔

نیچے دیئے گئے گوشوارہ میں مختلف صوبوں سے مرچ کے منڈی میں آنے کے اوقات ظاہر کئے گئے ہیں۔ اِن دنوں پنجاب کی مرچ مقامی منڈیوں میں دستیاب ہے جو کہ اگست تک موجود رہے گی

صوبہ	مرچ کے بڑے پیداواری اضلاع	منڈی میں آنے کے اوقات
پنجاب	ملتان، قصور، وہاڑی، خانیوال، پاکپتن وغیرہ	مئی تا اگست
سندھ	بدین، عمرکوٹ، میر پور خاص، ٹھٹھہ، سانگھڑ	ستمبر سے نومبر اور فروری سے اپریل

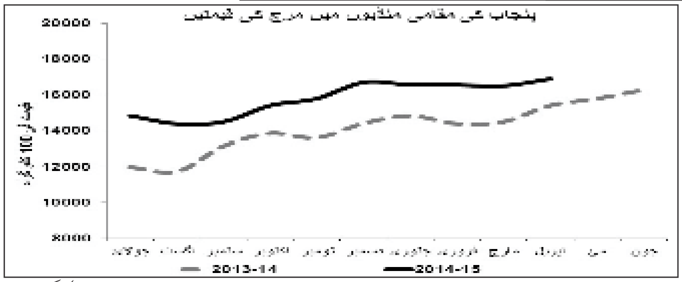

مارچ کے مہینے میں صوبہ پنجاب کی بڑی منڈیوں میں سرخ مرچ کی اوسط قیمت 16495 روپے فی سوکلوگرام تھی۔ جو کہ ماہ اپریل میں بڑھ کر 16888 روپے فی سو کلوگرام ہوگئی۔ اور شرح اضافہ 3.21 فیصد رہا۔ سرخ مرچ کی قیمتیں پچھلے سال ماہ اپریل کی نسبت 13.34 فیصد زیادہ رہیں۔ درج ذیل گوشوارہ میں سرخ مرچ کی اپریل کی قیمتوں کا گذشتہ ماہ اور گذشتہ سال ماہ اپریل کی قیمتوں کا موازنہ دیا گیا ہے۔

قیمت روپے/ 100 کلوگرام

منڈی	اپریل (2015) کی قیمتیں	مارچ (2015) کی قیمتیں	اپریل (2014) کی قیمتیں	اپریل (2015) کی فیصد قیمتوں کا مارچ (2015) سے موازنہ	اپریل (2015) کی فیصد قیمتوں کا اپریل (2014) سے موازنہ
لاہور	16636	16897	16757	-1.54	-0.72
فیصل آباد	16500	14767	10267	11.73	60.71
سرگودھا	17041	16255	18642	4.83	-8.59
ملتان	16500	19772	19267	-16.55	-14.36
گوجرانوالہ	16866	17077	12959	-1.24	30.15
اوکاڑہ	18023	18000	16102	0.13	11.93
راولپنڈی	16956	16687	15932	1.61	6.43
رحیم یار خان	16900	15700	17243	7.64	-1.99
بہاولپور	16896	15900	13375	6.26	26.33
ڈیرہ غازی خان	16563	13893	13409	19.22	23.52
اوسط	**16888**	**16495**	**15395**	**3.21**	**13.34**

ایگری مارکیٹنگ روانڈاپ کو حاصل کرنے کیلئے ہمارے ضلعی دفاتر سے رابطہ کریں

نمبر شمار	نام	ایڈریس	فون نمبر
1	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) لاہور	محکمہ زراعت (معاشیات وتجارت) 21 ڈیوس روڈ لاہور	042-36287707
2	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) شیخوپورہ	مارکیٹ کمیٹی شیخوپورہ	056-3781130
3	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) قصور	نزد شناختی کارڈ آفس قصور	049-2771439
4	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ننکانہ صاحب	معرفت مارکیٹ کمیٹی ننکانہ صاحب	056-2874647
5	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) گوجرانوالہ	محلّہ حبیب اللہ جیلانی گلی نمبر 6، فرید ٹاؤن نزد سیالکوٹ میرج ہال، گوجرانوالہ	055-9200201
6	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) نارووال	معرفت مارکیٹ کمیٹی نارووال	0542-410837
7	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) گجرات	رحمان سعید روڈ شادمان کالونی گجرات	053-3534576
8	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) منڈی بہاؤالدین	معرفت مارکیٹ کمیٹی منڈی بہاؤالدین	0546-508268
9	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) سیالکوٹ	حاجی پورہ کیمپ ڈسکہ روڈ، سیالکوٹ	052-3550363
10	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) حافظ آباد	معرفت مارکیٹ کمیٹی حافظ آباد	0547-520700
11	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) اٹک	اٹک	
12	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) راولپنڈی	معرفت ٹشو کلچر (ریسرچ) آفس مری روڈ، راولپنڈی	051-9290809
13	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) چکوال	محلّہ فاروقی نزد دلبر دربار چکوال	0543-553106
14	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) جہلم	معرفت مارکیٹ کمیٹی جہلم	0544-9270191
15	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) سرگودھا	W بلاک مکان نمبر 20 گلی نمبر 6 نیو سٹلائیٹ ٹاؤن، سرگودھا	048-3214911
16	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) خوشاب	بلاک نمبر 14 مکان نمبر 67، جوہر آباد	0454-920176
17	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) میانوالی	محلّہ گوشالہ یثرب سٹریٹ میانوالی	0459-230885
18	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) بھکر	منڈی ٹاؤن بھکر	0453-9200162
19	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) فیصل آباد	معرفت مارکیٹ کمیٹی فیصل آباد	041-9200539
20	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) جھنگ	ریسٹ ہاؤس غلہ منڈی، جھنگ	047-9200102
21	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) چنیوٹ	کلب روڈ نزد باجوہ ہسپتال، چنیوٹ	047-6332544
22	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ٹوبہ ٹیک سنگھ	ٹوبہ ٹیک سنگھ	0462-9239039
23	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ملتان	G-54 شاہ رُکن عالم کالونی ملتان	061-9220178
24	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) لودھراں	معرفت مارکیٹ کمیٹی لودھراں	0608-9200041
25	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) خانیوال	B-W-16 بلاک پیپلز کالونی خانیوال	065-9200328
26	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) وہاڑی	F-78 بلاک نزد پارک وہاڑی	067-3362907
27	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ساہیوال	مکان نمبر 280 عمر بلاک شاداب ٹاؤن ساہیوال	040-4222086 040-9239027
28	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) پاکپتن	الغفار ہاؤس، مولوی منظور روڈ نزد نگینہ چوک، پاکپتن	0457-352918
29	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) اوکاڑہ	گلی نمبر 5 امیر کالونی اوکاڑہ	044-9200274
30	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) بہاولنگر	بہاولنگر	063-9239027
31	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) بہاولپور	نیو صادق کالونی نزد دبئی پیلس بخاری منزل بہاولپور	062-9255549
32	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) رحیم یار خان	مکان نمبر A/14-11 زمیندارہ کالونی ٹرسٹ کالونی روڈ رحیم یار خان	068-5875240
33	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) ڈیرہ غازی خان	ڈیرہ غازی خان	064-9260495
34	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) مظفر گڑھ	بلڈنگ نمبر 436 -I- نزد شیروانی چوک ریلوے روڈ مظفر گڑھ	066-9200079
35	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) راجن پور	32- نیو غلہ منڈی ڈیرہ روڈ راجن پور	0604-688629
36	ای اے ڈی اے (ای اینڈ ایم) لیہ	لیہ	0606-410565

ایگریکلچر ڈیپارٹمنٹ (مارکیٹنگ ونگ)
حکومت پنجاب
21-ڈیوس روڈ، لاہور
فون: 042-99201094 , 99204229
Website: www.amis.pk